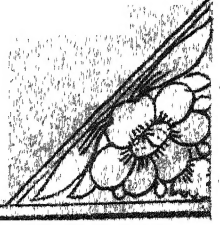
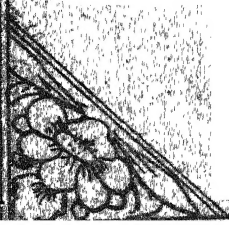
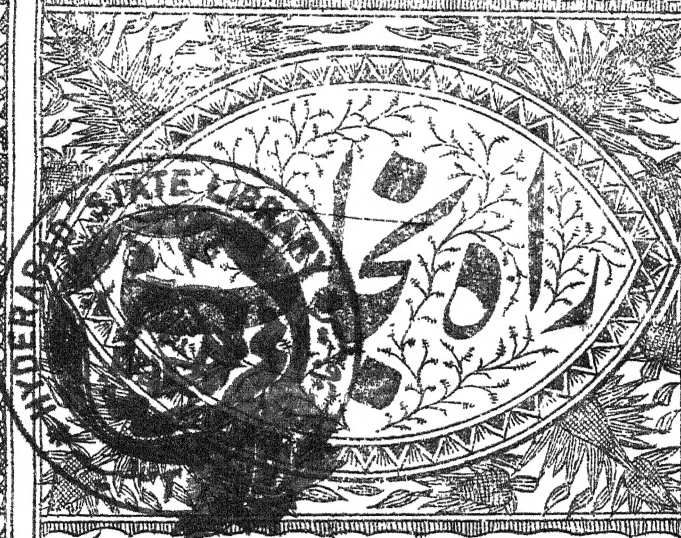


راه نجات



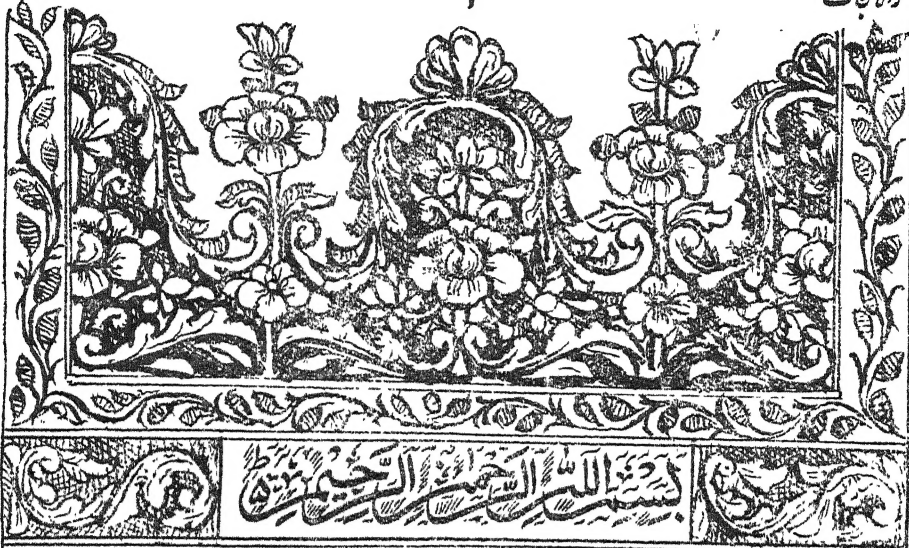
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

یہ کتاب جا کر اہل سنت کے عقائد و اعمال کی اہمیت پر جان و عمر توں کیلئے ہجوم



مؤلفہ عالیجناب الانامولی حیدر زمان الخاطی و قاریہ از جناب اور حیدر آباد کن
حسب فرمایش جناب مولوی محمد حسن الزمان صاحب انجمن لکھنؤ

مطبع و دہلی کے مطبعہ کد
الضیاء لکھنؤ مطبوعہ



الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ عَلَى رَسُولِهِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
 مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ **اما بعد** اے عزیزو! تم اس بات کو سمجھو
 کہ مسلمان ہونا اللہ تعالیٰ کی ایک بڑی نعمت ہے جو کوئی مسلمان ہوا اللہ تعالیٰ
 کے دوستوں میں داخل ہوا۔ دنیا میں بھی اُس پر رحمت ہوگی اور آخرت میں
 بڑے بڑے درجے پائیگا بغیر مسلمان ہوئے کوئی نیکی قبول نہیں ہوتی اس واسطے
 ہر آدمی پر لازم ہے کہ ایمان اور اسلام کی باتیں سیکھے اور اپنی اولاد کو اور گھر کے
 سب لوگوں کو سکھلائے تاکہ مرنے کے بعد عذاب سے نجات پائے اور نہین تو
 بڑی بڑی تکلیفوں اور عذابوں میں پھنسیگا خود بھی بلا میں پڑیگا اور اُس کے
 گھروالے بھی بھائیو اور بہنو اور بچو! اب تم دل سے دین کے مسئلے سنو جو میں

۵ سب تعریف اُس پر درگاہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے اور
 خدا کی رحمت اور سلامتی اُس کے پیغمبر حضرت محمدؐ پر جو تمام پیغمبروں کے سردار ہیں اور
 انکی آل اور اصحاب سب پر ۱۲ منہ

قرآن اور حدیث اور پکی معتبر کتابوں سے نکال کر بیان کرتا ہوں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔
 اوّل کلمہ توحید دوسرے نماز تیسرے زکوٰۃ چوتھے حج پانچویں رمضان کے روزے۔

کلمہ توحید یہ ہے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ اسکا مطلب یہ ہے کہ ہر آدمی زبان سے اقرار کرے اور دل سے سچ جانے اور یقین کرے کہ اسے جہان کا پیدا کر نیوالا ایک خدا ہے اُسکو پوجنا چاہیے اسکا پاک نام اللہ جو کوئی اُسکا سا جہی اور شریک نہیں ہے تمام قسم کی عبادتیں اور پوجے پاٹ اسی کے لیے ہونا چاہئیں سب بڑا حیاں اور کلماتِ ایمان اکٹھا ہین وہ ہر عیسے پاک ہے کسی کام میں کسی کا محتاج نہیں بلکہ سب اُسکے محتاج ہین وہ اپنے تخت پر جب کو عرش کہتے ہین باتوں آسمانوں کے اوپر بیٹھا ہے (جلوہ گر ہے) مگر اُسکا علم اُسکی قدرت سب جگہ ہے ایک رتی بھی ساری دنیا میں اُس سے چھپی ہوئی نہیں ایک ایک چوٹی تک کو بھی دیکھ رہا ہے اُسکی آواز سنتا ہے جو چاہے سو کرے اُسکے حکم کو کوئی پھیر نہیں سکتا اُسکے بن حکم ایک ذرہ مل نہیں سکتا وہ اپنے بندوں کی دعا اور پکار سنتا ہے وہی روزی رزق دیتا ہے وہی بیماری سے چنگا کرتا ہے وہی دولت اور عمر دیتا ہے جو کوئی ان باتوں کے لیے اللہ کے سوا کسی پیغمبر یا پیر یا بزرگ سے دعا کرے وہ مشرک اور کافر ہو گیا۔ گناہوں کے بخشے جانے کی امید ہے لیکن شرک

(یعنی مصیبت کی وقت اللہ کے سوا دوسرے کسی کو پکارنا اسکو حاجت روایا مشکل لگتا
 جاننا نفع نقصان کا مختار سمجھنا اسکی منت یا نذر ماننا اسکو سجدہ یا رکوع عبادت
 کا کرنا اسکی تعظیم کے لیے جانور کا ٹٹا، ہرگز نہ بخشنا جائیگا۔ جب تک اس سے توبہ نہ کرے
 جو کچھ بندے کام کرتے ہیں بھلے یا بُرے بلکہ جو دنیا میں ہوتا ہے سب اسکی
 تقدیر سے ہیں یعنی اُسے پہلے ہی ٹھہرا یا تھا کہ فلان بات فلان وقت ہوگی اور
 فلان شخص فلانے وقت ایسے کام کرے گا۔ اور اسپر بھی یقین کرے کہ فرشتے خدا
 کے بندے ہیں نہ مرد ہیں نہ عورت نور سے پیدا ہوئے ہیں وہ گناہ نہیں کرتے نہ کچھ
 کھاتے پیتے ہیں بلکہ جس کام پر خدا نے اُنکو مقرر کر دیا ہے یا جو حکم اُنکو دیتا ہے وہ
 بجالاتے ہیں۔ خدایکی یاد سی اُنکا کھانا پینا ہے اُنکی کنی خدا کے سوا کوئی
 نہیں جانتا اونہیں چار فرشتے بہت نامور ہیں۔ جبریل جو خدا کی کتابیں اور خدا
 کے حکم پیغمبروں کے پاس لایا کرتے تھے میکائیل جو خدا کے حکم سے اُسکے بندوں
 کو روزی پہونچاتے ہیں۔ پانی برسانے کا کام بھی اُنکے سپرد ہے۔ اسرافیل نرسنگا منہ
 میں لیے کھڑے ہیں۔ خدا کے حکم کے منتظر ہیں جب حکم ہوگا۔ اسوقت پھونکیں گے
 قیامت آجائے گی عزرائیل زندوں کی جان نکالتے ہیں۔

اور اسپر بھی یقین کرے کہ خدا نے کئی کتابیں اپنے پیغمبروں پر اتاری ہیں
 توراة حضرت موسیٰ پر انجیل حضرت عیسیٰ پر زبور حضرت داؤد پر قرآن حضرت محمد
 صلی اللہ علیہ وسلم پر دوسری اور کتابیں بھی دوسرے پیغمبروں پر اتارین گیں چار

کتابین بہت مشہور ہیں۔ اسپر بھی یقین کرے کہ قرآن اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔ حضرت جبریل اللہ تعالیٰ سے منکر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو سناتے تھے۔ اللہ تعالیٰ جب چاہتا ہے جس زبان میں چاہتا ہے بات کرتا ہے۔ اس کی آواز فرشتے سننے میں قیامت کے دن بھی آواز کے ساتھ بات کرے گا۔

اور اسپر بھی یقین کرے کہ خدا نے پیغمبروں کو بندوں کو راہ بتلانے اور دین کی باتیں سکھانے کیلئے بھیجا سب پیغمبر خدا کے بھیجے ہوئے اور اس کے نیک و مقبول بندے ہیں اول پیغمبر حضرت آدمؑ تھے وہ سب دیون کے باپ تھے ان کے بعد بہت پیغمبر گزرے لیکن سب سے آخر میں ہمارے پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم آئے ان کے بعد قیامت تک اور کوئی نیا پیغمبر آئے والا نہیں جو کوئی حضرت محمدؐ کے بعد پیغمبری کا دعویٰ کرے وہ جھوٹا ہے۔ البتہ قیامت کے قریب حضرت عیسیٰؑ پیغمبر جو آسمان پر زندہ ہیں زمین پر اترینگے۔ حضرت محمدؐ ہمارے پیغمبر سب پیغمبروں کے سردار اور سب مرتبہ میں بڑھکر ہیں۔ آپ مکہ میں پیدا ہوئے جب چالیس برس کی عمر ہوئی تو خدا کی طرف سے پیغمبری ملی اور قرآن شریف آپ پر اترنا شروع ہوا پیغمبری کے بعد تیرہ برس تک آپ مکہ میں رہے وہیں ایک رات خدا نے حضرت جبریلؑ کو براق دیکر بھیجا وہ آپ کو سوار کر کے بیت المقدس تک لے گئے پھر وہاں سے آسمانوں پر عرش اور کرسی اور بہشت اور دوزخ سب کچھ دیکھا اگلے پیغمبروں سے لے بڑی بڑی سرفرازیاں پروردگار کی طرف سے پائیں پانچون وقت کی نمازیں

بھی اُسی رات میں فرض ہوئیں پھر جب حضرتؑ کی عمر تریپن برس کی ہوئی تو خدا کے حکم سے آپؐ سے ٹکڑے ٹکڑے مین آئے دس برس اور وہاں رہے جب ترسٹھ برس کے ہوئے تو وفات پائی آپؐ کی قبر مبارک وہیں ہے۔ حضرت م کی چار کرسیاں یہ ہیں آپؐ کے والد حضرت عبداللہؑ آپؐ کے دادا عبدالمطلب آپؐ کے پردادا ہاشم اور سکڑ دادا عبدمناف تھے۔

اسپر بھی یقین کرے کہ مرنے کے بعد ہر آدمی کے پاس دو فرشتے آتے ہیں ایک کا نام منکر دوسرے کا نام نکیر وہ یہ پوچھتے ہیں کہ تیرا خدا کون ہے تیرا دین کیا ہے آنحضرتؐ کی صورت دکھا کر یہ کون صاحب میں۔ پھر اگر مرنے کا خاتمہ ایمان پر ہوا تو وہ کہتا ہے میرا خدا اللہ ہے میرا دین اسلام ہے۔ یہ صاحب اللہ کے بھیجے ہوئے (رحل) ہیں ہمارے پاس خدا کو حکم لیکر آئے تھے تباہ سپر خدا کی رحمت اُترتی ہے بہشت کے دروازے اُسکے لیے کھلجاتے ہیں۔ اور جو وہ مردہ بے ایمان مرا تو گھبرا جاتا ہے جو اب میں ہی کہتا ہی میں نہیں جانتا تباہ و سکو سخت سزا دیتے ہیں دوزخ کا دروازہ اُسکے لیے کھول دیا جاتا ہے۔

اسپر بھی یقین کرے کہ قیامت آئے ان ضرور آئیں گی حضرت اسماعیلؑ و یوسفؑ و یونسؑ کے چھوٹے گے آسمان پھٹ جائیں گے تارے کا لے پڑ کر گر جائیں گے پہاڑ روئی گے گالوں کی طرح اُڑتے پھر نیلے آسمان زمین سب فنا ہو جائیں گے پھر دوسرے بار زلزلہ آئے گا چھوٹے گے تو سب چیزیں موجود ہو جائیں گی مرنے زندہ ہو کر قبروں سے نکلیں گے

عمل تو نئے کی تراز و کھڑی کی جائے گی ہر ایک کے اعمال نامے اُسکے ہاتھ میں دیے جائیں گے۔ رقی رقی کا حساب ہو گا ہر ایک کے کمرے پر اوسکے ہاتھ پانوں کو اسی دینگے دوزخ کی پیٹھ پر ایک پل کھڑا کیا جائیگا جو بال سے زیادہ باریک اور تلوار سے بڑھ کر تیز ہو گا۔ سب لوگوں کو اوسپر سے گزرنے کا حکم ہو گا اچھے لوگ بجلی یا ہوا یا تیز گھوڑے کی طرح پارنگلا جائیں گے بعضے سیاہ دون کی طرح پار ہونگے بعضے گرتے پڑتے اور بدکار لوگ دوزخ میں کٹ کٹ کر گرینگے۔

اسپر بھی یقین کرے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے پیغمبر صاحب کو ایک حوض دیا ہو جسکا نام کوثر ہے اوسکا پانی شہد سے زیادہ میٹھا اور دودھ سے بڑھ کر سفید ہو اوسپر اتنے کوزے رکھے ہونگے جتنے آسمان کے ستارے حضرت اُس حوض میں سے اپنی امت کے لوگوں کو پانی پلائیں گے جو کوئی اُسکا پانی پیے گا پھر کبھی پیاسا نہ ہو گا

اسپر بھی یقین کرے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور دوسرے پیغمبر اور اولیا اور نیک لوگ اللہ کی مرضی پا کر اوسکے حکم اور اجازت سے گنہگاروں کی سفارش کریں گے بن اُسکی مرضی اور حکم کے کسی کو سفارش کی مجال نہ ہوگی۔

اسپر بھی یقین کرے کہ بہشت میں مسلمانوں کو بڑی بڑی نعمتیں ملینگی کھانے کو میوے پینے کو طرح طرح کے شربت اور خدیت کو حورین اور چھو کرے اچھے اچھے مکان اور فرش اور سامان اور سب سے بڑی نعمت یہ ملے گی کہ خدا کا دیدار اُن کو نصیب ہو گا اور کافروں کو دوزخ میں طرح طرح کے عذاب ہونگے سچھو اور سانپ کا ٹینکے

انکار میں جلیں گے کھانے کو ناگ پھنی اور پینے کو گرم کھولتا ہوا پانی دیا جائے گا
 حق تعالیٰ ہم سب کو ایمان پر دُنیا سے اٹھائے۔ اور اپنے عذاب سے بچائے۔
 آپؐ بھی یقین کرے کہ قرآن اور حدیث میں بہشت و نرک کا جو احوال اور گلی کھلی
 باتیں بیان ہوئی ہیں وہ سب سچ ہیں اور دین کی بات جو قرآن اور حدیث کے
 موافق ہے وہ صحیح ہے اور قرآن اور حدیث کے خلاف گو کسی بڑے عالم اور مجتہد
 اور ولی کی بات ہو وہ محض لغو اور غلط ہے۔

ہر مسلمان پر لازم ہے کہ قرآن کا ترجمہ سمجھ کر پڑھے اس طرح حدیث کی کتابوں کا
 ترجمہ پڑھے اور پڑھائے اللہ کے فضل سے قرآن اور حدیث دونوں کا ترجمہ
 ہمارے زمانے میں اردو زبان میں ہو گیا ہے۔ اب کسی مولوی یا درویش کا بہکانا
 چل نہیں سکتا۔

ہر مسلمان پر لازم ہے کہ آنحضرتؐ کو اہلبیت اور اصحاب و پیروں سے محبت
 رکھے اور انکو ساری امت میں فضل مانے آنحضرتؐ کے اہلبیت میں حضرت علیؑ
 حضرت فاطمہؑ امام حسنؑ امام حسینؑ علیہم السلام۔ اور آپ کے اصحاب بہت ہیں ان میں چار
 اصحاب کا بڑا درجہ ہے حضرت ابوبکر صدیقؓ حضرت عمر فاروقؓ حضرت عثمان غنیؓ

۱۔ حضرت علیؑ آنحضرتؐ کے داماد اور پیارے چچا زاد بھائی اور حضرت فاطمہؑ آپ کی پیاری ماجزئی
 تھیں امام حسنؑ اور امام حسینؑ آپ کے نحت جگر اور نواسے تھے اور یہ دونوں شہزادے ہر مسلمان کی
 داہنی یابن آنکھیں ہیں انہوں کہ چند مردود بدعت اشقیانے پیغمبر صاحب کا بھی کچھ پاس نہ کیا اور
 دونوں شہزادوں کو بڑے ظلم کے ساتھ شہید کیا ہاے بدتمی ہم اتنی مدت کے بعد پیدا ہوئے اور
 اپنے پیارے شہزادوں پر جانِ تصدق کرنا ان کے دشمنوں پر تلوار چلانا ہم کو نصیب نہوا ۱۲ منہ

حضرت علی حیدرؑ کا یہی چارون حضرتؑ کی وفات کے بعد باری باری آپ کے خلیفہ ہوئے اور انہیں چارون سے دین کی ترقی اور حفاظت ہوئی اخیر خلافت امام حسن علیہ السلام کی تھی اُن کے بعد دنیاوی بادشاہت اور ظلمی حکومت رہی ان سب باتوں پر یقین کرنے کے بعد وضو اور نماز کے مسئلے سیکھے پانچون وقت کی نماز تمام عبادتوں میں افضل اور بہتر اور اسلام کی جڑ ہے۔ جو کوئی قصد کوئی نماز چھوڑے وہ کافر ہو جائیگا یا کفر کے قریب ہو جائیگا۔ حضرت نے فرمایا جب تمہاری اولاد سات برس کی ہو تو اُن کو نماز پڑھنے کا حکم دو پھر دس برس کے ہوں اور نماز نہ پڑھیں تو اُن کو مار کر نماز پڑھاؤ۔

بیانِ وضو کا

بغیر وضو اور طہارت کے نماز صحیح نہیں ہوتی وضو کرتے وقت دھینیت کرے کہ میں نماز کے لیے وضو کرتا ہوں۔ پہلے سواک کرے پھر بسم اللہ الرحمن الرحیم کہہ کر دونوں ہاتھ پہنچون تک دھوئے پھر ایک چلو لیکر آدھی سے کلی کرے آدھاناک میں ڈالے پھر منہ دھوئے پھر دونوں ہاتھ کہنیوں تک دھوئے پھر سارے سر کا ایک بار مسح کرے۔ پہلے دونوں ہاتھ آگے سے پیچھے لیجائے پھر پیچھے سے آگے لائے پھر کانوں کا مسح کرے پھر دونوں پائوں ٹخنوں تک دھوئے مسح کے سواتین تین بار ہر ایک عضو کا دھونا افضل ہے اور دو دو ایک ایک بار بھی

درست ہو لیکن یہ احتیاط رکھے کہ ذرا سا مقام بھی دھونے میں سوکھانہ رہ جائے
ورنہ وضو درست نہوگا۔ وضو میں یہ نو باتیں فرض ہیں نہیث بسم اللہ کہنا۔ کلی کرنا
ناک میں پانی ڈالنا۔ منہ دھونا۔ دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا۔ سارے سر کا
مسح کرنا۔ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔ پے درپے یہ سب کام کرنا یعنی بیچ
میں دیر نہ کرنا۔ اگر سر پر عمامہ ہو تو عمامہ پر مسح کر لینا کافی ہے۔ سیطیح اگر پورا وضو
کر کے موزے پہنے ہوں تو پاؤں دھونے کے بدل موزوں پر مسح کر لینا بھی کافی
ہو۔ لیکن مسح مسافر کو تین دن تین رات تک اور مقیم کو ایک دن ایک رات تک
درست ہو اُس کے بعد موزے اتارنا اور پاؤں دھونا ضرور ہو۔

جن باتوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے

آگے یا پیچھے سے باؤ یا کوئی نجاست نکلے تو وضو ٹوٹ جائیگا۔ سیطیح نہانیکی
حاجت سے جب کہ بیان آتا ہو سیطیح کروٹ پر سو جانے سے اونٹ کا گوشت کھانے
سے قے کرنے سے شرمگاہ چھونے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ اگر کہو یا پیپ نکلے
یا کھڑا یا بیٹھا یا رکوع یا سجدے میں سو جانے تو وضو نہیں ٹوٹے گا۔

بیان غسل (نہانے) کا

شہوت سے اگر منی نکلے یا عورت کے ختنے سے مرد کا ختنہ بلجائے یا حیض اور

نُفاس سے پاک ہو یا احتلام ہو کمرنی نکلے یا مرجائے یا اسلام لائے تو غسل (مہانا) فرض ہو جاتا ہے۔ مینی وہ پانی ہے جو شہوت اور جماع کے بعد کو دکر نکلتا ہے اور اسکے نکل جانے سے شہوت کم ہو جاتی ہے اور مذی وہ چپ ہے جو شروع شہوت میں نکل آتا ہے اور اسکے نکلنے سے غسل لازم نہیں آتا وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

غسل کی ترکیب سنت کے موافق

پہلے دونوں ہونچے دو یا تین بار دھوئے پھر داہنے ہاتھ سے پانی لے اور بائیں ہاتھ سے شرمگاہ دھوئے پھر بائیں ہاتھ زمین پر رگڑے پھر کلی کرے ناک میں پانی ڈالو پھر منہ اور دونوں ہاتھ دھوئے پھر سر کو تین بار دھوئے پھر تمام بدن پر پانی بہائے پھر وہاں سے ہٹ کر دونوں پاؤں دھوئے۔ غسل میں چار باتیں فرض ہیں نیت کرنا۔ کلی کرنا۔ ناک میں پانی ڈالنا سارے بدن پر کم سے کم ایک بار پانی بہانا۔ اگر نیت کرے آدمی پانی میں ڈوب گیا۔ کلی کر لی ناک میں پانی پہنچا یا تو بھی غسل پورا ہو گیا۔

حیض کا بیان

حیض وہ خون ہے جو جوان عورت کو معمولی دنوں میں آتا ہے اور نفاس زچگی کا

۱۵ یعنی سوتے سے جب جاگے تو کپڑے یا بدن پر مٹی دیکھے اگر صحتِ خواب دیکھے اور مٹی نہ پائے تو غسل ضرور نہیں کرنا

خون حیض کی مدت شریعت میں مقرر نہیں ہے۔ ہر ایک عورت اپنی عادت یا قرینہ سے حیض کو پہچان سکتی ہو لیکن نفاس کی مدت زیادہ سے زیادہ چالیس دن ہے حیض کے دنوں میں ہر رنگ کا خون حیض سمجھا جائیگا جب سفید گچ کی طرح رطوبت نکلے تو حیض ختم ہوا۔ غسل کر کے نماز پڑھے حیض اور نفاس والی عورت نہ نماز پڑھے نہ روزہ رکھے نہ کعبہ کا طواف کرے۔ پاک ہونے کے بعد روزوں کی قضا رکھ لے لیکن نماز کی قضا ضرور نہیں حیض اور نفاس والی عورت سے اُس وقت تک صحبت کرنا منع اور حرام ہو جب تک وہ پاک ہو کر غسل نہ کرے اسی طرح اُس کو مسجد میں جانا یا قرآن کا پڑھنا یا قرآن کا چھونا منع ہو۔

اگر حیض میں خون عادت سے بڑھ جائے یا نفاس میں چالیس دن کے بعد بھی خون نکلتا رہے تو وہ استحاضہ ہو اسی میں نماز روزہ قرآن خوانی سب درست ہو لیکن اسی عورت ہر نماز کے لیے وضو کرتی رہے یا دو نماز دن کو ملا کر پڑھ لے۔

تیمم کا بیان

اگر نمازی کو اپنے محلہ یا رفیقوں میں پانی نہ ملے یا پانی سے غسل یا وضو کرنے میں ہلاکت کا یا بیماری بڑھ جانے کا یا پیاسا رہ جانے کا ڈر ہو تو پاک مٹی یا غبار پر تیمم کر لے اگر ایسا موقع ہو کہ نہ وضو کر سکے نہ تیمم تو لیون ہی نماز پڑھ لے نماز کو ہرگز نہ چھوڑے۔

تیمم کی ترکیب

نیت کر کے دونوں ہاتھ زمین پر یا غبار پر مارے پھر ایک پہونچے سے دوسرا پہونچالے اُسکے بعد دونوں پہونچوں کو منہ پر پھیر لے بس ایک ہی بار مارنا کافی ہے۔ اگر دوبار مارے تو بھی قباحت نہیں اگر اونگلی میں انگوٹھی ہو تو اُسکو ہلا دے تاکہ اُسکے نیچے بھی مسح پہونچ جائے تیمم میں یہ باتیں فرض ہیں نیت کرنا۔ بسم اللہ کہنا آیات بار بار مارنا۔ پاک مٹی یا غبار پر مار لگانا۔

جیسا آدمی وضو اور غسل سے پاک ہوتا ہے تیمم سے بھی پاک ہو جاتا ہے جب تک پانی پر قدرت نہ ہو بے وسواس نماز قرآن پڑھا کرے جہاں پانی پر قدرت ہوئی۔ تیمم ٹوٹ گیا جن باتوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے اُن سے تیمم بھی ٹوٹ جاتا ہے اگر بدن یا کپڑا ناپاک ہو اور پاک کرنے کے واسطے پانی نہ ملے تو اُسی طرح نماز پڑھ لے ننگا ہو کر نہ پڑھے اگر ستر کے موافق پاک کپڑا مل سکے تو سارے ناپاک کپڑے اُتار کر نماز پڑھے۔

نماز کے فرض جو نماز سے باہر ہیں

بدن کی پاکی کپڑے کی پاکی جبائے نماز کی پاکی۔ ستر ڈھانکنا یعنی مرد کو ناف کے نیچے اور گھٹنوں کے اوپر اور عورت کو سارا بدن منہ اور دونوں پہونچوں اور قدوں

کے سوا وقت پر نماز پڑھنا قبلے کی طرف مُنہ کرنا دل سے نماز کی نیت کرنی یعنی کوئی نماز پڑھتا ہے، مقتدی کو امام کی پیروی کی نیت کرنا۔ اگر آدمی کو پیشاب بہتے رہنے کی بیماری ہو یا باؤ سڑنے کی یا دست بند نہ ہونے کی تو ہر نماز کے لیے تازہ وضو کرے اور بے خطر نماز پڑھا کرے ترک نہ کرے یا دو نمازون (ظہر عصر اور مغرب عشا) کو ملا کر پڑھ لیا کرے۔

جتنا ستر فرض ہو اگر اُس میں سے کچھ بھی بے عذر کھل جائے تو نماز فاسد ہو جائیگی بشرطیکہ فوراً اُسکو ڈھانک نہ لے اگر بالکل کپڑا میسر نہ ہو تو ننگے نماز پڑھ لے ترک نہ کرے اگر نمازی جنگل میں ایسے مکان پر ہو کہ قبلہ معلوم نہ ہو سکے پانی کی جھڑی یا اندھیری رات ہو تو سوچ کر جھڑی یا کوئی گواہی دے نماز پڑھ لے اگر بعد کو معلوم ہو کہ قبلہ اوسط طرف نہ تھا جب بھی نماز نہ لوٹائے نماز پڑھتے میں اسے بدل جائے تو جدھر اسے بدے او دھر گھوم جائے جتنی نماز پڑھ چکا ہے اُسکا دھرا نماز ضرور نہیں اگر کشتی یا ریل یا ہوائی جہاز میں سوار ہو تو نماز شروع کرتے وقت قبلے کی طرف مُنہ کر لینا کافی ہے پھر جھڑی یا ریل یا ہوائی جہاز گھوم جائے اُسکو کچھ نقصان نہ ہوگا۔

نمازون کے وقت

صبح کی نماز کا وقت صبح صادق (چوڑی سفید دھاری پورب کی طرف)

نکلنے سے شروع ہوتا ہے سورج نہ نکلنے تک مگر اول وقت اندھیرے میں جب تارے گھٹنے نظر آتے ہوں یہ نماز پڑھنا افضل ہے۔ ظہر کی نماز کا وقت سورج ڈھلنے سے ہر چیز کا سایہ اوسکے برابر ہوے تک رہتا ہے اور عصر کی نماز کا وقت وہاں سے سورج زرد ہوے تک رہتا ہے سورج زرد ہونے کے بعد غروب تک اس نماز کا مکروہ وقت ہے۔ مغرب کی نماز کا وقت سورج ڈوبنے سے شروع ہو کر سونچے قائم رہے تک باقی رہتا ہے پھر عشا کا وقت شروع ہوتا ہے آدھی رات تک آدھی رات کے بعد اس نماز کا عمدہ وقت نہیں ہے گو صبح صادق کے طلوع تک وقت رہتا ہے۔ وتر کا وقت عشا کی نماز کے بعد سے صبح صادق طلوع ہوے تک ہر سب نماز میں اول وقت پڑھنا افضل ہے مگر عشا کی نماز میں تہائی رات گزرے تک اور سخت گرمی میں ظہر کی نماز میں ذرا ٹھنڈک ہوے تک دیر کرنا بہتر ہے۔

جب وقت سوچ نکل رہا ہو اور ٹھیک دوپہر کے وقت اور جب سورج ڈوب رہا ہو نماز پڑھنا منع ہے مگر فجر اور عصر کی نماز اگر نہ پڑھی ہو تو ان وقتوں میں بھی پڑھ لے اسی طرح راتہ سنتین اور طواف کا دو گانہ اور تحیہ سجد اور سجدۃ تلاموت ان وقتوں میں بھی درست ہیں اور جمعہ کے دن نفل بھی ٹھیک دوپہر کو پڑھ سکتا ہے۔

صبح کی نماز کے پیچھے سوچ نکلنے سے پہلے اور عصر کی نماز کے پیچھے سوچ چھینے

سے پہلے نفل پڑھنا کمزور ہے۔ اسی طرح صبح صادق طلوع ہونے کے بعد فجر کی سنت کے سوا اور جب امام خطبہ پڑھ رہا ہو تو دو گانہ تہتہ مسجد کے سوا دوسری نفل پڑھنا درست نہیں اور سفر اور بیماری اور بارش میں دو نمازون کو ملا کر پڑھنا درست ہے یعنی ظہر عصر کو ظہر یا عصر کے وقت میں اور مغرب عشا کو مغرب یا عشا کے وقت میں بطرح اگر صحت اور اقامت کی حالتیں بھی کسی ضرورت دینی یا دنیوی کی وجہ سے دو نمازون کو ملا کر پڑھ لے تو درست ہے بشرطیکہ اسکی عادت نہ کر لے۔

اذان کا بیان

پانچون نمازون کا وقت آنے کے بعد ہر ایک نماز کے لیے اذان دینا سنت ہے اگر محلہ کی مسجد میں اذان ہو چکی ہو اور کوئی اپنے گھر میں اکیلے نماز پڑھے یا جماعت سے اور اذان نہ دے تو بھی درست ہے فجر کی نماز کے لیے ایک اذان وقت سے پہلے لوگوں کو جگانے اور سحری کھلانے کے لیے دے دوسری اذان صبح صادق ہوے پر دے اذان کھڑے ہو کر منہ قبلہ کی طرف کر کے دینا چاہیے اگر کوئی نماز بھول جائے یا سو جائے اور نماز کا وقت گزر جائے۔ تو جب یاد آوے یا جاگے پڑھ لے وہ ادا ہوگی نہ قضا اُسکے لیے بھی اذان دینا سنت ہے اگر کسی نماز میں جاتی رہی ہوں تو پہلی نماز کے لیے اذان دے اور دوسری نمازون کے لیے صرف اقامت کافی ہو بے وضو اور جنابت کی حالت میں اور بیٹھ کر اذان دینا

مکروہ ہے اگر صرف عورتوں کی جماعت ہو تو کوئی عورت انہیں سے اذان اور اقامت دے سکتی ہے۔

اذان کی ترکیب

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ
 دُوبَارِ شَهْدَانِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ شَهْدَانِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ كَيْسُ الْبَعْدِ
 بِكَارِ كَرِ كَيْسُ الشَّهْدَانِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ
 حَيٌّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيٌّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيٌّ عَلَى الصَّلَاةِ حَيٌّ عَلَى
 الْفَلَاحِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

فجر کی اذان میں سحیٰ علیٰ لفلاح کے بعد دوبار الصلوات خیر
میں التسویم کہے اذان میں اشدان محمد رسول اللہ کے وقت انگوٹھے
چومنا آنکھوں سے لگانا حدیث سے ثابت نہیں ہے پر اذان کا جواب دینا
یعنی جو مؤذن کہے وہ خود بھی کتابائے سنت ہی اذان کے بعد یہ دعا پڑھے

۱۔ اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے
 دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں کہ میں گواہی دیتا ہوں اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے
 میں گواہی دیتا ہوں محمد اللہ کے بھیجے ہوئے ہیں میں گواہی دیتا ہوں محمد اللہ کے بھیجے ہوئے ہیں
 نماز پڑھنے کو آؤ نماز پڑھنے کو آؤ مراد پانے کے لیے آؤ مراد پانے کے لیے آؤ اللہ بہت بڑا
 ہے۔ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے ۲۔ منہ

اللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ الثَّمَانِيَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ اَسْتَغْفِرُكَ
 مُحَمَّدًا اِيْلَ الْوَسِيْلَةِ وَالْفَضِيْلَةِ وَالرَّحْمَةِ الرَّفِيْعَةِ وَابْعَثْهُ مَقَامًا
 تَحْمِلُهُ يَاللّٰهِي وَعَدَّتْهُ اَوَانِ كَلِمَةِ طَهْرٍ طَهْرٍ كَرُوبٍ بِكَلِمَةِ

اقامت کی ترکیب

جب فرض نماز کے لیے کھڑا ہو تو یوں اقامت کہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
 اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ حَيَّتْ
 عَلَى الصَّلَاةِ حَيَّتْ عَلَى الْفَلَاحِ فَقَامَتِ الصَّلَاةُ فَقَامَتِ
 الصَّلَاةُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَقَامَتِ كَلِمَةِ
 جلدی جلدی کہے

نمازوں کی کعتیں

فجر کی نماز میں دو رکعت فرض پڑھے اور ظہر اور عصر اور عشاء میں چار چار کعتیں
 اور مغرب میں تین کعتیں بس یہی سترہ کعتیں ہر دن رات میں فرض ہیں ترکی

۱۔ خداوند اس پوری دعا کے صاحب اور کھڑی نماز کے صاحب محمد کو وسیلہ عطا کر اور بزرگی اور بلند
 درجہ اور انکو وہ اچھا مقام دے جہاں تو نے اسے وعدہ کیا ہے ۲۔ اَللّٰهُمَّ بَرِّكْ لَنَا اِيْلَ اللّٰهِ بَرِّكْ لَنَا
 میں گواہی دیتا ہوں اسکے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہو میں گواہی دیتا ہوں محمد اللہ کے بھیجے ہوئے
 ہیں نماز پڑھنے کو اور مرد پانے کو اور نماز کھڑی ہو گئی ملا کھڑی ہو گئی اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ
 کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے ۳۔ منہ

ایک رکعت سے لیکر نور رکعت تک پڑھ سکتا ہے لیکن اگر تین رکعتیں وتر کی
پڑھے تو پہلے ایک دو گانہ پڑھ کر سلام پھیر دے پھر ایک رکعت پڑھے اور آخری رکعت
میں اگر چاہے تو دعائے قنوت پڑھے وہ یہ ہے اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيمَنْ هَدَيْتَ
وَعَايِنِيْ فِيمَنْ عَايَنْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِيْ فِيمَا اَعْطَيْتَ
وَقِيْنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا تُفْضِيْ عَلَيْكَ اِنَّهٗ لَا يَزَالُ مَنْ وَّالَيْتَ
وَلَا يَعْزُبُ عَنْ عَادَتِكَ بَارَكَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ نَسْتَغْفِرُكَ وَنَتُوبُ اِلَيْكَ
صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّ مُحَمَّدٍ اَوْ رُصِيَّتْ اَوْ رَأْفَتِ عَامِ كِى رَفْعِ كِى لِیْ ہِزَار
میں اخیر رکعت کے رکوع کے بعد قنوت کی دعایہ ہے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا
وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ اَللّٰهُمَّ اَلْقِنَا
بَيْنَ فُلُوْهُمِمْ وَاَصْلَحْ ذَاتَ بَيْنِهِمْ وَاَنْصُرْهُمْ عَلٰى عَدُوْكَ وَعَدُوْهُمْ
اَللّٰهُمَّ خُذْ اِلَیْكَ الْكَفَرَةَ الَّذٰی نَیْنِ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَیَكْذِبُوْنَ رُسُلَكَ

۱۔ یا اللہ مجھ کو راہ پر لگانا اور مجھ کو چمکا کر ان میں جن کو تو نے چمکا کیا اور میرے کاموں کا
تو متولی ہو جاؤ میں جنکے کاموں کا تو متولی ہوا ہوں اور تو نے جو مجھ کو دیا ہے اُس میں برکت دے
اور تو نے جو ٹھہرا دیا ہے اسکی برائی سے مجھ کو بچا دے کیونکہ تو ہی سب کو حکم دیتا ہے تیرے اوپر
کوئی حکم نہیں دے سکتا جس کو تو چاہتا ہے اُس کو کوئی دلیل نہیں کر سکتا
اور جبکہ تو دشمن ہو اُسکو کوئی عزت نہیں دے سکتا ملک ہمارے تو بڑی برکت والا بلند ہو ہم تجھ سے
بخش مانگتے ہیں اور تیری درگاہ میں توبہ کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت اُتارے حضرت محمدؐ پیغمبرِ ہدایت
۲۔ یا اللہ ایماندار مردوں اور ایماندار عورتوں کو بخش دے اور مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو اُنکے دونوں
میں ایک دوسرے کی محبت ڈال دے اُنکے آپس میں اتفاق اور صلاح کر دے اور انکی مدد کر اپنے اعدائے دشمن کے
مقابل یا اللہ ان کافروں کو تباہ کر جو لوگوں کو تیری راہ سے روکتے ہیں تیرے پیغمبرؐ کو جھٹلاتے ہیں (باقی در صفحہ ۲۰)

وَيَقَاتِلُونَ أَوْلِيَائِكَ اللَّهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَزَلِّكَ أَقْدَامَهُمْ وَ
 أَنْزِلْ بِهِمْ بِأُسْكَ الذِّئْبِ لَا تَرُدُّكَ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِينَ اللَّهُمَّ اْلَعَنُ
 اسکے بعد اس قوم کا نام لے جو مسلمانوں کو تباہ کرنا چاہتی ہے وہاں شد
 وَطَأْتَكَ عَلَيْهِمْ وَاجْعَلْهَا عَلَيْهِمْ سِنِينَ كَسَنِي يُوسُفَ اللَّهُمَّ يَا
 مُنْزِلَ الْكِتَابِ وَيَا سَرِيعَ الْحِسَابِ وَيَا هَازِمَ الْأَخْطَابِ اهْزِمْهُمْ
 وَزَلِّزْهُمْ تہجد کی نماز بھی سنت ہے اسکی کئی صورتیں حدیث شریف میں
 آئی ہیں ہر صورت سے درست ہے بہتر یہ ہے کہ رات کو عشا کی نماز پڑھ کر
 سورہ جب آنکھ کھلے اسوقت تہجد کی آٹھ رکعتیں پڑھے اگر کسی کو اپنے جاگنے
 پر بھروسہ ہو تو عشا کے فرض کے بعد وتر نہ پڑھے تہجد کے بعد وتر پڑھ لے
 اور رمضان میں عشا کے فرض کے بعد تراویح کی نماز بھی سنت ہے خواہ
 جماعت سے مسجد میں پڑھے یا گھر میں تراویح کی آٹھ رکعتیں صحیح حدیث سے
 ثابت ہیں تراویح کے بعد وتر پڑھے۔ سوچ گمن اور چاند گمن کی نماز بھی سنت ہے
 انہیں دو دو رکعتیں ہیں ہر رکعت میں دو دو رکوع کرے اور پکار کر قرات کری
 پہلے رکوع کے بعد سیدھا کھڑا ہو کر سورہ فاتحہ پڑھے پھر سورہ اولنبیٰ لنبیٰ سورتین
 پڑھے یہاں تک کہ گمن دور ہو جاوے۔

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۱۹) تیسرے دوستوں سے لڑتے ہیں یا اللہ انکی بات ایک دوسرے کے خلاف کر دے انکے پاؤں ڈلگائے
 انہیں اپنا درد عذاب اتار جو گنہگاروں پر سے تو نہیں ٹالتا یا اللہ ظان لوگوں پر لعنت کر اُن کو زور سے روند ڈال
 اُن پر کئی سال کے قحط بھیج جیسے تو نے یوسف علیہ السلام کے زمانہ میں بھیجے تھے اسے خداوند قرآن اتار دیا ہے
 جلدی حساب لینے والے بڑے بڑے جماعتوں کو بھگا دینے والے اُنکو ڈلگا دے ۱۳ منہ

نماز کے اند کے شرع

تبکیہ تحریمہ یعنی اللہ اکبر کہنے نماز شروع کرنا کھڑے ہو کر ناز پڑھنی سورہ فاتحہ پڑھنا امام اور مقتدی سب کہنے غزلہ میں ہر رکعت میں رکوع کرنا رکوع کے بعد سیدھا کھڑا ہونا دو سجدے ہر رکعت میں کرنا سجدے میں پیشانی اور ناک اور دونوں ہتھیلیاں اور دونوں گھٹنوں اور دونوں پاؤں کے کنارے زمین سے لگا کر رکوع اور سجدے میں تسبیح (یعنی سبحان بی العظیم اور سبحان ربی الاعلیٰ کہنا) رکوع کے بعد جب سیدھا کھڑا ہو تو سمیع اللہ من حمدہ اور ربنا لک الحمد کہنا دونوں سجدوں کے درمیان جب بیٹھے ذکر مسنون (رب اغفر لی یا اللہ اغفر لی) اور اھنی اھنی وا زرقنی کرنا ہر انتقال کے وقت اللہ اکبر کہنا دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا بیچ کا قعدہ اور اخیر کا قعدہ کرنا تشہد پڑھنا۔ تشہد کے بعد درود پڑھنا سلام کر کے نماز سے باہر آنا ترتیب امام کی پیروی حجتان بوجھ کر امام کے جہت کی مخالفت نہ کرنا (یعنی جب امام کا منہ ہوا دھری مقتدی منہ کرے) ارکان کو اسنگی اور راہمینان سے ادا کرنا۔

نماز کی ستین

دونوں سجدوں کے بعد درود پڑھنا تبکیہ تحریمہ اور رکوع اور رکوع سے

سر اٹھاتے وقت اور تیسری رکعت کے لیے اُٹھتے وقت دونوں ہاتھ موندھیں
 تک اٹھانا اس طرح کہ انگلیاں کانوں کے برابر آجائیں انگلیاں پھیلی رکھنا امام
 کا اکر اور شیخ المسلمین حمدہ اور سلام پکار کر کہنا اُٹھنا پڑھنا (یعنی تکبیر
 تحریمہ کے بعد اوسکا بیان آگے آئیگا اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ۔ اور
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کہہ کر قرأت شروع کرنا آمین پکار کر کہنا دُعا ہاتھ
 بائیں ہاتھ پر سینے پر باندھنا سورہ فاتحہ کے بعد کسب قدر قرآن پڑھنا
 جہری نماز میں پکار کر اور سری نماز میں آہستہ قرأت کرنا مصیبت یا آفت
 کے وقت اخیر رکعت میں رکوع کے بعد دعائے قنوت پڑھنا اور فجر کی نماز میں
 ہمیشہ بھی پڑھ سکتا ہے۔ قرین اگر چاہے تو قنوت پڑھنا رکوع سے پہلے
 یا رکوع کے بعد آخری رکعت میں عیدین کی بارہ تکبیریں دُعاے ماثورہ درود شریف
 کے بعد پڑھنا سلام کے وقت داہنے بائیں طرف منہ پھرانا قیام میں سجدے کے
 مقام پر نگاہ رکھنا اور رکوع میں پاؤں کی پشت پر اور سجدے میں ناک پر
 اور سلام پھیرتے وقت داہنے بائیں موندھے پر چاہی میں منہ بند کر لینا ہاتھ
 تکبیر تحریمہ کے وقت آستینوں سے باہر نکالنا جہاں تک ہو سکے کھانسی کو
 روکنا ادھر ادھر گر دن پھر اگر نہ دیکھنا پہلے قعدے میں بایان پاؤں
 بچھا کر اوپر بیٹھنا داہنا پاؤں کھڑا رکھنا دوسرے قعدے میں بایان
 پاؤں نکال دینا اور داہنا پاؤں کھڑا رکھنا اور مقعد کے بل بیٹھنا یا دونوں پاؤں

ایک طرف نکالینا اور بائیں سرین پر بیٹھنا تکبیر تحریر کے بعد فرما سکتے کرنا اسکا بعد
قرأت شروع کرنا اسطرح سورہ فاتحہ اور قرأت کے بعد قرأت ٹھہر ٹھہر کے عمرگی
کی ساتھ کرنا ہر نماز میں وہ سوئیں پڑھنا جو حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پڑھا کرتے تھے
جب آپ کا نماز پڑھ رہا ہو تو نماز کو لمبا کرنا امام ہو تو لمبی نماز سنت کے موافق پڑھنا
پہلے دو رکعتیں پھیلی دو رکعتوں سے لمبی کرنا۔ حجت کی آیت پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے
سوال کرنا عذاب کی آیت پڑھ کر اسکی پناہ مانگنا رکوع میں انگلیاں پھیلی ہوئی
رکھنا دونوں ہاتھ پسیوں سے الگ اور سیدھے رکھنا پیٹھ اور گردن برابر رکھنا سر
نہ بلند رکھنا نہ جھکا ہوا ہنڈلیوں کو سیدھا رکھ کر گھٹنوں پر دونوں ہاتھوں سے
زور دینا سجدے میں دونوں ہاتھ پسیوں سے جدا اور دونوں پہونچے موٹھوں
کے برابر اوٹا گلیوں کو کانوں کے برابر رکھنا کتے کی طرح دونوں ہاتھ زمین پر
بچھانے دینا اوٹا گلیاں پھیلی ہوئی رکھ کر انکے سرے قبیلے کی طرف کرنا دونوں
گھٹنوں میں فاصلہ رکھنا پیٹ کو ران سے جدا رکھنا قعدے میں کہنیوں
کی نوکین ران پر رکھنا اور سچے گھٹنوں پر دو انگلیاں بند اور انگوٹھے
اور بیچ کی انگلی سے حلقہ کر کے کلمے کی انگلی سے اشارہ کئے رہنا لیکن اسکا
ہلانا ضرور نہیں بعضوں نے کہا ہلانا۔

عورت بھی مرد کی طرح نماز پڑھے اتنا فرق ہے کہ عورت چھاتیوں تک
ہاتھ اٹھائے اور سجدے میں پیٹ کو ران سے ملا کر زمین سے لگ جائے۔

نماز کی ترکیب

نیت دلیں کر کے دونوں ہاتھ جیسے ہو پڑ بیان ہوا اٹھا کر اللہ اکبر کے
پھر دونوں ہاتھ سینے پر باندھ لے اور یہ تنا پڑھے اللہ اکبر کبیرا اللہ اکبر
کبیرا اللہ اکبر کبیرا والحمد للہ کثیرا والحمد للہ کثیرا والحمد
للہ کثیرا وَسُبْحَانَ اللَّهِ بُكْرَةً وَأَصِيلًا یا یہ تنا پڑھے اللہ اکبر اڑھت و تھبت
وَنَحْمِي لِلَّهِ فِطْرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ إِنَّ صَلَواتِي
وَسُكُنِي وَنَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ لَمُنْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ
مِنَ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ یا یہ تنا پڑھے
سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ

۱۔ اللہ بہت بڑا ہو ہر بڑے سے بڑا ہو اللہ کی بہت تعریف اسکا بہت بہت شکر اسکی پاکی
سچ اور شام بیان کرتا ہوں ۱۲ ۱۱ اللہ بہت بڑا ہو میں نے اپنا منہ اس خدا کی طرف کیا جسے
زمین آسمان بنائے ہیں اسی کا بچا بندہ ہوں اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں میری نماز
میری قربانی عبادت میری زندگی میری موت سب اس خداوند کے لیے ہے جو سارے جہان کا
پالنے والا ہے اسکا کوئی سا بھی نہیں ہے مجھ کو ایسا ہی حکم دیا گیا میں اس کے تابع دار بندوں میں
ہوں یا اللہ تو ہی بادشاہ ہے تیرے سوا کوئی سچا خدا نہیں ہے تیری پاکی بیان کرتا ہوں تیرا
شکر کرتا ہوں ۱۲ ۱۱ یا اللہ تیری پاکی بیان کرتا ہوں تیری تعریف کرتا ہوں تیرا نام بڑی
برکت والا ہے تیرا درجہ بہت بلند ہے تیرے سوا کوئی خدا نہیں ہے ہمارے مالک تیرا شکر بہت
بہت شکر پاکیزہ برکت والا میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں مردود شیطان سے اُس کے پھونک
چھو چھو اُس کے کوپے سے ۱۱ منہ

جن باتوں سے نماز باطل یعنی ٹوٹ جاتی ہے

جان بوجھ کر بات کرنا اگر یہ خیال نہ ہو کہ وہ پوری پڑھ چکا ہے۔ قصداً کسی حاضر شخص کو سلام کرنا یا اوسکے سلام کا جواب دینا دونوں ہاتھوں سے مصافحہ کرنا آواز کے ساتھ ہنسنایا قہ قہ کرنا چھینکنے والے کو عمدہ جواب دینا یا نہ یا نعم کہہ کے جواب دینا جان بوجھ کر کھانا پینا چبانا وہ عمل کثیر کرنا جسکی اجازت حدیث میں نہیں ہے یعنی دونوں ہاتھ لگا کر کوئی کام کرنا ستر کھل جانا اگر فوراً ڈھانپ نہ لے گوٹ مار کر کتے کی طرح بیٹھنا نجاست بدن یا کپڑے پر گرنا جب باوجود قدرت کے اُسکو دور نہ کرے قبلے کی طرف سے جان بوجھ کر عمدہ یا سنہ پھر لینا وضو ٹوٹ جانے کے گمان سے مسجد سے باہر چلے جانا وہ کام کرنا جس سے وضو یا غسل لازم آتا ہے امام کے سر اٹھانے سے پہلے سر اٹھا لینا جب فوراً سجدے یا رکوع میں پھر نہ چلا جائے امام کے آگے کھڑا ہونا۔ کوئی فرض جان بوجھ کر ترک کرنا قرآن ایسا غلط پڑھنا جس سے معنی اور ہو گئے یا کفر لازم آیا گدھی یا کالے کتے یا عورت کا سامنے سے نکل جانا بشرطیکہ سترہ (آڑ) نہ ہو اگر آڑ کے پرے سے نکلے تو نماز نہ ٹوٹے گی مورتدار کپڑے کا پہننا۔

جن باتوں سے نماز نہیں ٹوٹی

بھول چوک کر بات کرنا یا سوتے میں یا مسئلہ معلوم نہ ہو کر یا زبردستی سے یا یہ سمجھ کر کہ نماز تمام ہو گئی بات کرنا یا سلام کرنا ایک ہاتھ کے اشارے سے سلام کا جواب دینا ایک ہاتھ سے مصافحہ کرنا آنحضرتؐ یا جبریلؑ یا میکائیلؑ یا دوسرے فرشتوں یا غائب شخص کو سلام کرنا عذر سے یا آواز یا گلا صاف کرنے کے لیے کھنکھارنا ہر قسم کی دعا کرنا رونے کی سی آواز درد یا مصیبت کی وجہ سے نکالنا گو کوئی حرف پیدا ہوا اللہ کے ڈر سے یا دوزخ یا بہشت کو یاد کر کے رونا گو بلند آواز سے روئے بسم یعنی بن آواز کی ہنسی صرف دانت کھول کر بھولے سے یا مسئلہ نہ جان کر چپینک کا جواب دینا اسکے بعد آمین کہنا رنج کی خبر سن کر انا اللہ وانا الیہ راجعون کہنا اللہ کا نام سن کر جلّ جلالہ یا آنحضرتؐ کا نام سن کر صلّ علیہ یا صدق اللہ وز سؤلہ کہنا شیطان پر لعنت کرنا آجول پڑھنا اعوذ باللہ کہنا کسی چیز کی کرنے پر بسم اللہ کہنا دعا یا بددعا کے بعد آمین کہنا نماز میں آگے بڑھنا یا پیچھے ہٹنا بشرطیکہ منہ قبلہ کی طرف رہے اور صفوں اور مسجد کے باہر نہ ہو جائے صف میں نمازی کو جگہ دینا اپنے امام کو یا دوسرے کو قیمہ دینا (یعنی قرآن بھولے پر بتا دینا) چنے سے کم جو دستوں میں رہ گیا ہو

پر اُسکو کھالینا یا نگلیانا شکر کھانے کے بعد جو مٹھاس منہ میں رہ جائے
اُسکو نگل جانا۔ بھولکر یا سلسلہ نہ جانکر کچھ کھانا یا پینا مصحف میں دیکھ کر پڑھنا
یا دیوار پر جو قرآن نقش ہو اُسکو دیکھ کر پڑھنا چھوٹے بچہ کو گو دین اٹھا لینا
رکوع اور سجدے کے وقت اُسکو بٹھا دینا قیام اور رکوع منبر پر کر کے
سجدہ نیچے اتر کر اُٹے پاؤں ہٹ کر کرنا گھر کا دروازہ کھول دینا جب
کوئی اور کھولنے والا نہ ہو۔ سانپ یا بچھو کو مارنا ایک ضرب سے یا زیادہ
سے اُنکے مارنے کے لیے چلنا لکڑی اٹھانا دونوں ہاتھ اٹھانا اور کسی محل پر
جہاں سنت نہیں ہو دونوں ہاتھ چھوڑ دینا۔ ایسی نجاست گرنا جسکو سارا بدن
ناپاک کیے بغیر دور نہ کر سکتا ہو بخش چیز پر نماز پڑھنا بشرطیکہ نجاست کا رنگ
یا مزہ یا اوکی بو نمازی پر نہ ہو نہ صرف منہ پھر اگر ادھر ادھر دیکھنا نمازی کو
اٹھا کر جانور یا تخت یا کرسی یا گاڑی پر بٹھا دینا یا ان مقاموں سے اُتارنا
بشرطیکہ منہ قبلہ کی طرف رہے ڈھیلہ یا پتھر جو نمازی کے پاس ہو اُسکو پھینکنا
یا زمین سے اٹھانا ایک ہاتھ سے اوگالداں یا عینک یا ٹوپی اُٹھانا
اوگالداں میں تھوکنادین یا دنیا کے خیالات کرنا و سو سے آنا

نماز میں جہا میں مکروہ ہیں

کپڑے پا جسم سے بے فائدہ کھیلنا کنکریاں ہٹانا مگر ایک بار سجدے کے لیے

ہٹا سکتا ہے اونگلیاں چٹخانا ایک ہاتھ کی اونگلیاں دوسرے ہاتھ کی اونگلیوں میں ڈالنا مکروہ ہاتھ رکھنا منہ پھر اگر ادھر ادھر دیکھنا بے منہ پھرائے مکروہ نہیں بے ضرورت کھلانا میلے کچیلے خراب کپڑوں میں اچھے کپڑے ہوتے ہوئے نماز پڑھنا مونڈھوں کو کھلا رہنے دینا منہ میں روپیہ پیسہ رکھنا بشرطیکہ قرأت کر کے تنگے سر کاہلی کی وجہ سے نماز پڑھنا سجدے میں دونوں بائیں زمین پر بچھا دینا دوسرے آدمی کے منہ کے سامنے یا آئینہ کے سامنے نماز پڑھنا اگر اسکے پیٹھ کے پیچھے پڑھے تو مکروہ نہیں خواہ مرد ہو یا عورت بالوں کا جوڑا باندھ کر نماز پڑھنا۔ رکوع یا سجدے میں کپڑا سیٹنا جاہلی لینا آنکھیں بند کر لینا اگر دل لگانے کے لیے کرے تو مکروہ نہیں چار زانو بیٹھنا امام کا ایک ہاتھ سے زیادہ اونچی جگہ پر کھڑا ہونا اور مقتدی نیچے ہوں اگر مقتدی اوپر ہوں امام نیچے ہو تو مکروہ نہیں سورتیں سامنے یا سر کے اوپر یاد رہنے بائیں سجدے کے مقام پر ہونا اگر بائیں کے تلے یا سر کٹی ہوئی یا بہت چھوٹی ہوں یا کپڑے سے ڈھنکی ہوں یا ہمیانی سے تو مکروہ نہیں۔ سورتوں۔ یا تسبیح کا شمار کرنا اگر دل سے کرے تو مکروہ نہیں۔ شمع یا انگار کے سامنے نماز پڑھنا اگر مصحف یا تلواریں کے سامنے پڑھے تو مکروہ نہیں۔

فائدہ

جب پانخانہ یا پیشاب کا زور ہو تو نماز نہ پڑھے اگر پڑھے گا تو نماز باطل ہوگی۔ نمازی کے آگے سے چلے جانا بڑا گناہ ہے اس واسطے مناسازی کو لائق ہو کہ جس جگہ رستہ چلتا ہو نماز نہ پڑھے اگر اور جگہ نہ ملے تو ایک لکڑی ایک ہاتھ کی لمبی یا زیادہ اپنے سامنے کھڑی کرے جب کھانا سامنے لایا جائے تو پہلے کھانا کھائے پھر نماز پڑھے اگر بیماری کی وجہ سے آدمی ٹیکالگا کر بھی کھڑا نہ ہو سکے تو بیٹھ کر نماز پڑھے رکوع اور سجدہ کرے اگر رکوع اور سجدہ بھی نہ کر سکتا ہو تو دونوں کے واسطے اشارہ کرنے پر رکوع کے لیے تھوڑا سر جھکائے سجدے کے لیے اوس سے زیادہ جھکائے اگر بیٹھ بھی نہ سکے تو داہنی کروٹ پر لیٹ کر نماز پڑھے اگر یہ بھی نہ کر سکتا ہو تو بیت لیٹ کر پڑھے پاؤں قبلے کی طرف رہیں رکوع سجدہ اشارے سے کرے اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو جب تک کچھ طاقت آئے نماز موقوف رکھے آنکھوں اور ہلکوں کے اشارے سے نہ پڑھے۔ اگر کھڑا ہو سکے لیکن رکوع سجدہ نہ کر سکے تو کھڑے ہو کر پڑھے رکوع اور سجدہ اشارے سے کرے۔

سفر کا بیان

سفر چھوٹا ہو یا بڑا جسکو لوگ سفر کہیں یہیں چار کعتی نماز کی دو کعتیں پڑھے جیسے اوپر بیان ہوا مسافر جب تک سفر میں رہے اسی طرح کرتا رہے مغرب اور فجر کی نماز پوری پڑھے اگر امام مسافر ہو اور مقتدی مقیم ہوں تو امام دو کعتیں پڑھ کر سلام پھیرے مقتدی اس کے بعد دو کعتیں پڑھ کر اپنی نماز پوری کر لیں اگر مقیم امام ہو اور مسافر مقتدی ہو تو مسافر کو یہ درست ہے کہ جب امام دو کعتیں پڑھ چکے تو وہ سلام پھیر کر الگ ہو جائے یا چپکا بیٹھا رہے امام کے ساتھ سلام پھیرے یا پوری نماز امام کے ساتھ پڑھے لے جب مسافر اپنے شہر اور وطن میں آیا تو سفر پورا ہو گیا اب نماز پوری پڑھا کرے اگر سفر میں کہیں ٹھہرنے کی نیت چار روز یا زیادہ کی ہو جائے تو بھی نماز پوری پڑھے بعضوں نے کہا اگر بیس دن ٹھہرنے کی نیت ہو تب پوری پڑھے اگر تردد ہو تو بیس دن تک قصر کرے اس کے بعد پوری پڑھے۔

جمعہ کا بیان

جمعہ کی نماز دو کعتیں شہر اور گاؤں اور دیہات ہر جگہ فرض ہے خواہ مسلمانوں کی حکومت ہو خواہ کافر دن کی مگر کم سے کم امام کے سوا ایک

آدمی اور ہونا ضرور ہے جمعہ کا وقت سوچ ایک نیزہ بلند ہونے سے ظہر کے اخیر وقت تک رہتا ہے جمعہ کی نماز سے پہلے دو خطبے پڑھنا ضروری جن میں اللہ کی تعریف ہو پھر شہادتین حاضرین کو وعظ و نصیحت اونکی زبان میں جس کو وہ لوگ سمجھیں اگر عربی میں خطبہ سنائے اور اکثر سننے والے عربی زبان نہ سمجھتے ہوں تو ترجمہ اونکی زبان میں کر کے اُنکو سنائے جمعہ عورت اور بیمار اور سافر پر فرض نہیں ہے وہ ظہر کی نماز پڑھ لیں اگر جمعہ پڑھ لیں تو بھی کافی ہے جب امام منبر پر بیٹھے اس وقت جمعہ کی اذان دی جائے اذان سنتے ہی نماز کے لیے جانا فرض ہے اُس وقت خرید و فروخت دنیا کے کاروبار سب حرام ہیں خطبہ کے وقت سوا دو رکعت تحیۃ المسجد کے اور کوئی نفل نہ پڑھے نہ بات کرے خاموش رہ کر خطبہ سنتا رہے

سنتوں کا بیان

فجر کی نماز سے پہلے دو رکعتین سنت کی پڑھے سب سنتوں سے زیادہ اسکی تاکید ہے اوسکے بعد داہنی کروٹ پر درالیت جائے پھر فجر کے فرض پڑھے ظہر کی فرض سے پہلے چار رکعتین سنت کی پڑھے اور دو رکعت فرض کے بعد عصر کی نماز سے پہلے چار رکعتین سنت کی پڑھے عشا کے فرض کے بعد

دو رکعتیں سنت کی پڑھے اور عشا کی فرض سے پہلے سنتیں پڑھنا حدیث سے ثابت نہیں ہے مغرب کی فرض سے پہلے اگر چاہے تو دو رکعتیں سنت کی پڑھ سکتا ہے

عیدین کا بیان

رمضان کی عید یعنی عید الفطر کے دن سنت یہ ہے کہ نماز سے پہلے کچھ کھائے اور سواک کرے غسل کر کے اچھے کپڑے پہنے اگر خوشبو مل سکے تو لگائے اور صدقہ فطر کا فقیروں کو دیکر عید گاہ کو جائے راہ میں تکبیر یعنی اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر الحمد للہ پکار کر کتا ہوا چلے جب عید گاہ میں پہنچے تو کوئی نماز نفل نہ پڑھے نہ عید کی نماز سے پہلے نہ اُس کے بعد اور امام کے آنے تک تکبیر کتا رہے عید کی نماز میں نہ اذان ہے نہ اقامت جب امام آجائے تو اُس کے ساتھ دو رکعتیں سنت کی نیت کر کے یوں پڑھے کہ تکبیر تحریمہ کے بعد ثنا پڑھے پھر دونوں ہاتھ اٹھا کر اللہ اکبر کہے پھر ہاتھ چھوڑ دے پھر ہاتھ اٹھا کر اللہ اکبر کہے اسی طرح سات بار کرے ساتویں تکبیر کے بعد ہاتھ باندھ لے اور اعوذ باللہ اور بسم اللہ کہ سورہ فاتحہ اور کوئی سورت پکار کر پڑھے اگر سورہ قاف یا سج اسم ربک الاعلیٰ پڑھے تو بہتر ہے پھر دوسری رکعت میں بھی قرأت

پہلے اس طرح پانچ بار اللہ اکبر کہے اُس کے بعد اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ سورہ فاتحہ اور کوئی سورت پکار کر پڑھے اگر سورہ قمر یا اہلِ التَّاکِ حَیْثُ الْغَاشِیَةِ پڑھے تو بہتر ہے۔ نماز کے بعد خطبہ سنے اگر جی چاہے ورنہ چلے جانا بھی درست ہے بقرعید یعنی عید الضحیٰ میں بھی ایسا ہی کرے پر نماز سے پہلے کچھ نہ کھائے نماز کے بعد قربانی کے گوشت میں سے کھائے دونوں عیدوں میں بہتر یہ ہے کہ ایک رستہ سے عید گاہ کو جائے اور دوسرے رستے سے لوٹ کر آئے عیدین کی نماز کا وقت سورج ایک نیزہ بلند ہونے سے شروع ہو کر سورج ڈھلے تک رہتا ہے پر عید الضحیٰ کی نماز بہت سویرے اول وقت پڑھنا سنت ہے اور عید الفطر کی نماز میں درود پڑھ کر نا بہتر ہے عیدین کی نماز کے بعد گلے ملنا یا مصافحہ کرنا سنت نہیں ہے ویکھ کی نوین تاریخ سے یعنی عرفہ کے دن سے لیکر تیرہویں تاریخ تک جتنے بار ہو سکے تکبیر کتنا رہے اُس کے لیے کوئی خاص وقت مقرر نہیں ہے۔

جنازے کا بیان

مردہ مسلمان کو غسل دینا کفن پہنا کر نماز پڑھ کر قبر میں دفن کرنا فرض کفایہ ہے یعنی اگر بعض مسلمان بھی یہ کام کر لیں گے تو سب کے سر سے اُتر جائے گا ورنہ سب گنہگار ہوں گے جب آدمی مرنے لگے تو اوسکے گرد پیش کے لوگ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

کہتے رہیں اور سورہ یسین پڑھیں جب مرجائے تو غسل دیکر کفن پہنا کر بنائے
کی نماز پڑھ کر اوسکو قبر میں دفن کر دیں اور صبر کریں انا للہ وانا الیہ راجعون کہیں
اگر آہستہ روئیں تو قباحت نہیں ہو چلا چلا کر رونا نہ کرنا بال نوحا کبڑے
بھاڑ نا خاک اڑانا یہ سب منع ہے جن لوگوں کو پہلی نماز نہ ملی ہو تو وہ پچیس
پڑھ سکتے ہیں سطح قبر پر بھی پڑھ سکتے ہیں اُسکے لیے کوئی مدت مقرر نہیں ہے

جنازے کی نماز کی ترکیب

اگر مرد کا جنازہ ہو تو امام اوسکے سر کے پاس کھڑا ہو اگر عورت کا ہو تو اُسکے
کمر کے پاس اور سر امام کے داہنی طرف رہے اُسکے پیچھے مقتدی تین صفیں
کر لیں تو بہتر ہے پھر نیت کر کے اللہ اکبر کہے دونوں ہاتھ کا نون تک اٹھا کر بائیں
اور اعود بالشریم اللہ کو کمر سورہ فاتحہ اور کوئی سورت یا صرف سورہ فاتحہ پکار کر
یا آہستہ پڑھے پھر اللہ اکبر کہے اور ہاتھ نہ اٹھائے اور درود شریف پڑھے جیسے نماز
میں بیان ہو چکی پھر اللہ اکبر کہے ہاتھ نہ اٹھائے اور دعائے ماتم پڑھے اگر جو ان
عورت یا مرد کا جنازہ ہو تو یہ دعا پڑھے اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَبِیْتِنَا وَمَیِّتِنَا وَشَہِیْدِنَا
وَعَمَلِنَا وَصَغِیْرِنَا وَكَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَ اُنْثَا نَا اللّٰهُمَّ رَسُوْلُ
اَحْمَدٍ مِّنْ اَفْخِیْہِ عَلٰی الْاِسْلَامِ وَمِنْ تَوْفِیْقِہٖ اَمِنَّا فَاَقْبَلْہُ عَلٰی اِیْمَانٍ

۱۔ اللہ تم میں جو زندہ ہے اوسکو بخش دے اور جو مر گیا ہے اور جو حاضر ہے اور جو غائب ہو اور جو چھوٹا ہے اور
جو بڑا ہو مرد ہو یا عورت ہو۔ یا اللہ جسکو تو زندہ رکھے اوسکو اسلام پر زندہ رکھ اور جسکو مارے اوسکو ایمان پر مار ۱۲

مردمن اترتا اور کہے تو بہتر ہے

اللَّهُمَّ لَا تَحْرِمْهُنَا أَجْرَهُ وَلَا تَقْنِصْ بَعْدَهُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ
وَعَافِهِ وَأَعْفُ عَنْهُ وَآكَرْ مِرْزُوقَهُ وَوَسِّعْ مَدَاحِلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالتَّلَاسِ
وَالْبُرِّ وَتَقَبَّلْهُ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا تَقَبَّلُ مِنَ الْمُتَّقِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الدَّارَ
وَأَبْدِلَهُ دَارَ الْآخِرَةِ آمِنَ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا
مِنْ زَوْجِهِ وَأَذْخِلْهُ الْجَنَّةَ تَتَبَعُهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ
عَذَابِ النَّارِ

یا یون کہے اللَّهُمَّ إِنَّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ (میت کا نام) اُسکے باپ کا نام لی
فِي ذِمَّتِكَ وَحَبْلُ جِوَارِكَ فَقِهِمْ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَأَنْتَ أَهْلُ
الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

۱۵۔ اللہ! اللہ! اس کے ثواب سے ہم کو محروم مت کر اور اس کے بعد ہم کو بلا میں مت ڈال یا اللہ! اُس کو بخش دے
اُس پر رحم کر اُس کو چکار کھا اس کے گناہ معاف کر دے اُس کی ہمتی اچھی کر اوکی جگہ کشادہ کر دے اُس کو
پانی برن اوٹے سے دھو ڈال اُس کو گناہوں سے ایسا پاک صاف کر دے جیسے سفید کپڑا میل
کھیل سے تو پاک کر دیتا ہے اور اُس کو دنیا کے گھر سے بہتر گھر عطا کر اور دنیا کے گھر والوں سے
بہتر گھر والے اور دنیا کی بی بی سے بہتر بی بی اور اُس کو بہشت میں جا قبر کے عذاب اور دوزخ کے عذاب
سے اُس کو بچا دے ۱۶۔ یا اللہ فلا ۱۷۔ فلا نے کا بیٹا تیری ذمہ داری تیری پناہ میں ہے
نیرے زیر سایہ ہے تو اُس کو قبر کے عذاب و دوزخ کے عذاب سے بچا دے تو دوسرے کا پورا
کرنے والا بچا ہے یا اللہ اُس کو بخش دے اور رحم و کرم کر بیشک تو بخشنے والا مہربان ہے ۱۸۔ منہ

عورت کے لیے یون کے

اللَّهُمَّ إِنَّ فُلَانَةَ يَتَتْ فُلَانَةَ (عورت کا نام اُس کے باپ کا نام لے) فِي
 ذِمَّتِكَ وَحَبْلِي جَوَارِكَ فَقَهَّامِنْ فِتْنَةِ الْقَدْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَأَنْتَ
 أَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَقِّ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهَا وَارْحَمْهَا وَلَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهَا وَلَا
 تَقْتِمْ أَبَدَهَا إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ۞

اگر میت لڑکا نابالغ ہے

تو تیسری تکبیر کے بعد یہ دعا پڑھے اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا
 وَذُخْرًا وَآجِرًا وَاجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَمُسْتَفْعًا۔

اگر میت لڑکی نابالغ ہے

تو یہ دعا پڑھے اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَذُخْرًا وَآجِرًا وَاجْعَلْهَا
 لَنَا شَافِعَةً وَمُسْتَفْعَةً پھر چوتھی تکبیر کہہ کر ذرا ٹھہر جائے اُس کے بعد سلام
 دونوں طرف پھیر دے جس بجہ میں جان پڑ گئی ہو وہ رویا ہو یا کچا بچہ ہو
 چار مہینے یا زیادہ کا تو اُس پر نماز پڑھیں

۱۱ یا اشر فلانی فلانی کی بیٹی تیری ذمہ داری تیرے زیر سایہ ہے اُس کو قبر کے آزمائش اور دوزخ کے
 عذاب سے بچا دے تو دوسرے کا پورا کرنے والا سچا ہے یا اشر اُس کو بخندے: دوسرے رحم کر اُس کے ثواب سے
 سب کو محروم مت کر اُس کے بعد ہم کو بلا میں مت پھانس مشیک تو بخشنے والا مہربان ہے ۱۲ یا اشر تو
 اُس کو ہمارا پیش خیمہ اور آگے بھیجا ہوا بنا دے اور اجر اور ثواب کا مجموعہ اور اُس کو ہمارا سفارشی کر
 اُس کی سفارش مقبول کر ۱۳ اس کا بھی وہی ترجمہ ہے جو ۱۱ کا ہے ۱۲

سوگ کا بیان

جس عورت کا خاوند مر جائے وہ چار مہینے دس روز تک سوگ کرے یعنی بناؤ سنگار موقوف کرے ہندی چوڑی سُرخ زعفرانی کنسم کے نگین کپڑے استعمال کرے سر میں خوشبو کا تیل نہ ڈالے سر نہ لگائے خاوند کے گھر سے باہر جا کر نہ رہے اگر ضرورت ہو تو دن کو باہر جا کر رات کو اسی گھر میں آکر رہا کرے اگر چوڑن کا خطرہ یا جان کا ڈر ہو یا زبردستی کوئی اُس کو اُس گھر سے نکال دے تو خیر دوسرے گھر میں رہے پر صبر سے بیٹھی رہے پیٹنا کو ٹٹنا چلانا نوہ اگر ناسخ ہے جب چار مہینے دس روز پورے ہو جائیں تو سوگ ختم ہوا اب خوشبو وغیرہ بناؤ سنگار سب اُسکے لیے درست ہیں اگر خاوند کے سوا دوسرا کوئی عزیز یا دوست مر جائے تو تین دن تک سوگ کرنا جائز ہے تین دن سے زیادہ حرام ہے۔

قبروں کی زیارت کا بیان

قبروں کی زیارت کرنا ثواب ہے اُنکو دیکھ کر اپنی موت کا خیال کرو قبرستان میں جا کر یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَرِنَا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لِلْاَحْقُوْنَ تَسَالُ اللّٰهُ لَنَا وَرَكْمُ الْعَافِيَةِ

اے سلام ان گمراہوں میں سے لوگوں پر اللہ چاہے تو تمہیں اللہ والی جہنم اندر اپنا اور تمہارے لیے عافیت مانگے میں آمین

یا یون کے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ یَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَ لَکُمْ اَنْتُمْ
 سَلَفُنَا وَ نَحْنُ بِالْاٰثِرِ یا یون کے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ دَارِ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ
 وَ اَتَاکُمْ مَّا تُوْعَدُوْنَ عِنْدَ اُمُوْجَلُوْنَ وَ اِنَّا اِنْشَاءُ اللّٰهِ بِکُمْ
 لَاحِقُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَعِزُّ لَکَ اَهْلَ هٰذَا الْمَقْبَرَةِ

جو عبادتِ خدا کے واسطے کی جائے جیسے نماز روزہ قرآن خوانی صدقہ حج
 وغیرہ اس کا ثواب مردے کو پہنچا سکتے ہیں مگر نذر نیاز خالص خدا کو واسطے
 کرے اور اس کا ثواب جبکی روح کو چاہے بخشے اگر خدا کے سوا دوسرے کی
 نام کی نذر یا نیاز کرے یا دوسرے کسی کے نام پر جانور کاٹے تو اس کا کھانا حرام ہے
 قبروں کو سجدہ کرنا یا انکا طواف کرنا سب کے نزدیک حرام ہے اس طرح چو منا بھی
 اکثر علمائے ناجائز کہتا ہے قبر کے پاس جا کر سنت کے موافق ان کو سلام کر دے
 جیسے ابھی بیان ہوا اگر ہو سکے تو سورہ یٰسین یا تبارک الذی پڑھ کر اس کا
 ثواب انکی روحوں کو بخشے باقی قبر دن پر چار دین ڈالنا اُنپر روشنی کرنا اُنپر
 عریضیاں لٹکانا یہ سب باتیں منع ہیں۔ لیکن پیغمبر دن یا اگلے بزرگوں کا جو
 گذر گئے وسیلہ کر کے اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنا اس میں اختلاف ہے بعضے جائز
 کہتے ہیں بعضے ناجائز لیکن زندہ بزرگوں کے وسیلہ سے دعا مانگنا سب کے نزدیک

۱۔ سلام پتیراے قبر والو! اللہ ہم کو اور تم کو بخشے تم ہمارے آگے والے ہم تمہارے پیچھے ہیں ۱۲
 ۲۔ سلام پتیر مسلمان گھر والو تم سے جو وعدہ تھا وہ پتیراں پہنچا اور ہم اگر خدا چاہے تم سے
 مل جائیں گے یا اللہ اس قبرستان کے لوگوں کو بخش دے ۱۲

درست ہے اگر یوں کہے یا اسے تو مجھ کو بیٹا عنایت فرمائے یا بیمار کو چنگا کر دے یا روپیہ اور دولت دے تو میں تیرے نام کا فقیر و ن کو کھانا کھلاؤنگا اور ثواب اوسکا فلا نے دلی کے ریح کو بخشوں گا تو یہ درست ہے پر یوں ہرگز نہ کہے یا پیر یا پیغمبر یا فلاں ولی تو مجھ کو بیٹا دے یا دولت دے یا بیماری سے چنگا کر دے میں تیری منت یا نیا زیا نذر کروں گا ایسا کہنے سے آدمی کافر ہو جاتا ہے شبِ برات کو پٹانے چھوڑنا مردوں کی قبر پر چراغ جلانا گھبر میں اُس شب زیادہ روشنی کرنا منع ہے اس طرح کھانے پر فاتحہ دینی اسکی کوئی اصل شریعت سے نہیں ہے جبکو فاتحہ دینا منظور ہو وہ کھانا پانی خدا کے واسطے محتاجوں کو دے اور اسکا ثواب جملی ریح کو چاہے بخشدے

ہیانِ زکوٰۃ اور صدقہ فطر کا

تیسرا رکنِ اسلام کا زکوٰۃ ہے جو کوئی زکوٰۃ کو فرض نہ جانے وہ کافر ہے اور جس پر زکوٰۃ فرض ہو وہ ادا نہ کرے تو قیامت کے دن اُسکا مال سانپ بن کر اُسکے گلے کا طوق ہوگا۔ زکوٰۃ نقدی یعنی سونا چاندی روپیہ اشرفی میں فرض ہو جب چاندی باؤن تولہ چھ ماشہ ہو یا سونا سات تولہ چھ ماشہ ہو یا اس سے زیادہ اس سے کم میں زکوٰۃ نہیں ہے تو جس کے پاس اتنا سونا چاندی یا روپیہ اشرفی ہو اور ایک سال اُسپر گزر جائے وہ چالیسواں حصّہ زکوٰۃ

کی نیت کر کے اللہ کی راہ میں دے بشرطیکہ یہ سونا چاندی اُس کے ضروری
 خرچ سے بچا ہوا ہو لڑکے اور دیوانے کے مال میں اور عورتوں کے پہننے کے
 زیورات میں زکوٰۃ نہیں ہے اسی طرح غلام لونڈی گھوڑے گھر جوہرات
 اور کتابوں اور دوسرے سامانوں میں گو وہ تجارت کے لیے ہوں لیکن
 بعض علما نے کہا ہے کہ عورتوں کے پہننے کے زیورات میں زکوٰۃ دینا
 ضرور ہے یعنی چالیسواں حصہ اُنکی قیمت کا سال بھر کے بعد زکوٰۃ کی نیت
 کر کے اللہ کی راہ میں دے اسی طرح سوداگری کے کل سامانوں میں سال بھر
 کے بعد چالیسواں حصہ اُنکی قیمت کا اللہ کی راہ میں دے اونٹ گاے
 بکریوں بھیڑوں بھینسوں میں بھی زکوٰۃ فرض ہے اگر وہ جنگل میں چرتے ہوں
 لیکن پانچ اونٹوں سے اور تیس گایوں اور چالیس بکریوں سے کم میں زکوٰۃ
 نہیں ہے زکوٰۃ کا فرکونہ نہ مالدار کو بلکہ مسلمان فقیر دن اور محتاج دن اور
 مجاہد دن اور طالب علم دن کو دے عورت اپنے خاوند کو اگر وہ محتاج ہو زکوٰۃ
 دے سکتی ہے اسی طرح اپنے رشتہ داروں کو جب وہ محتاج ہوں زکوٰۃ دینا درست
 ہے بلکہ اُس میں دُہرا ثواب ہے۔

جس شخص کے پاس عید کے دن اور عید کی رات کے ضروری خرچ جا کر کچھ
 قلیل ہو او اسکو صدقہ فطر رمضان کی عید میں نماز سے پہلے اپنی طرف سے
 اور اپنے بال بچوں بی بی اور لونڈی غلام ہر ایک کی طرف سے دینا ضرور ہے

صدقہ فطر میں ہر ایک گھر کے آدمی کی طرف سے ڈھائی سیر گیہون یا جو یا جواریا کھجور یا چانول یا دوسرا کوئی اناج دے نقد قیمت دینا جائز نہیں مگر جب غلہ نہ مل سکے تو نقد قیمت بھی دے سکتا ہے عید سے ایک دن پہلے بھی یہ صدقہ دے سکتا ہے۔

بقر عید میں مالدار کو قربانی کرنا سنت ہے ہر گھر والوں کی طرف سے ایک بکری کافی ہے جسکی عمر ایک سال سے کم نہ ہو اور بے عیب ہو یعنی سب اعضا سالم ہوں اور اونٹ اور گائے میں سات آدمی تک شریک ہو سکتے ہیں قربانی نماز کے بعد کرنا چاہیے گیا رھوین اور بارھوین تا ریح کے شام تک بھی درست ہے۔

روزے کا بیان

چوتھا رکن اسلام کا رمضان کے روزے ہیں جو کوئی اُسکو فرض نہ سمجھے وہ کافر ہے روزے میں رات سے دل میں نیت کرنا ضروری ہے لیکن زبان سے کچھ کہنا ضرور نہیں جس شخص نے رمضان کا چاند اپنی آنکھ سے دیکھا گو قاضی اور سنی بات پر اعتبار نہ کرے مگر اس پر روزہ رکھنا فرض ہو گیا لیکن عید کا چاند اگر کسی نے دیکھا اور قاضی نے اوکی گواہی کو نہ مانا تو وہ روزہ افطار نہ کرے بلکہ سب لمباؤن کے ساتھ عید کرے

جس نے رمضان کے روزے میں جان بوجھ کر اپنی بی بی سے صحبت کی اوس کا روزہ ٹوٹ گیا اور اوس پر قضا اوس روزے کی اور کفارہ یعنی گنہ گاری واجب ہوئی ایک بردہ آزاد کرے اگر یہ نہ ہو سکے تو دو مہینے لگا تار روزے رکھے اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔

اگر روزے میں جان بوجھ کر کچھ کھاپی لیا یا قے کی یا حقہ پی یا عورت کو چومنے یا چھونے سے منی نکل پڑی یا داغ یا حلق یا پیٹ میں کوئی چیز اتاری یا چنے برابر یا اوس سے زیادہ کھانا جو دانتوں میں پھنس رہا ہو اوس کو نکل گیا یا دبر یا فرج میں دوا یا غذا ڈالی یا سحری کا وقت باقی ہے یا سورج ڈوب گیا ہے سمجھ کر کچھ کھایا یا پی بعد کو معلوم ہوا کہ صبح ہو گئی تھی یا سورج نہیں داتا تھا۔ تو ان سب صورتوں میں روزہ ٹوٹ گیا اوسکی قضا رکھنی ہوگی لیکن کفارہ واجب نہیں۔

اگر بھولے سے روزے میں اپنی بی بی سے صحبت کی یا کچھ کھایا یا پی یا احتلام ہوا یا خیال کرنے سے یا عورت کو دیکھنے سے منی نکل پڑی یا کوئی چیز صرف زبان پر رکھ کر چکھی یا چبائی اور پیٹ میں نہیں گئی یا پھنسنے لگائے یا سرمہ لگایا یا چنے سے کم کھانے کو جو دانتوں میں پھنسا ہو نکل گیا یا خود بخود اوس کو قے ہو گئی گو منہ بھر کر ہو یا حلق میں گرد یا مکھی اتر گئی یا تھوک یا بلغم

نگل گیا یا کان یا ناک یا ذکر کے سوراخ میں کوئی دوا ٹپکانی اور وہ حلق میں نہیں اترتی یا بوسہ یا عورت کو ہاتھ لگانے سے نڈی نکل پڑی یا کلی کرنے میں یا ناک میں پانی ڈالتے میں پانی بے اختیار حلق میں چلا گیا یا عورت سے صحبت کر رہا تھا اتنے میں صبح ہوئی اور ذکر باہر نکال لیا یا رات کو نہانے کی حاجت ہوئی اور صبح تک یا دن چڑھے تک نہ نہایا یا لکڑی یا لوہا دبیر میں یا ذکر کے سوراخ میں ڈالا یا استنجا کرتے میں پانی دبر سے یا ذکر کے سوراخ سے پیٹ میں چلا گیا یا مشک یا عطر سو نگھا یا کلی کے بعد جو تری منہ میں رہی اسکو نگل گیا یا نشتر پیٹ یا دماغ میں لگایا اور خون نکلا یا پیپ نکلی یا اونگلی دبر یا فرج میں ڈالی یا کھانا کھاتے میں صبح ہو گئی اور منہ کا لقمہ نکال کر پھینک دیا یا عورت کا بوسہ لیا اسکو ہاتھ لگایا لیکن منی نہیں نکلی یا آنسو یا پسینے کے دو ایک قطرے پیٹ میں چلے گئے تو ان سے رتوں میں روزہ نہیں ٹوٹتا نہ قضا واجب ہوگی نہ کفارہ۔

روزے میں غیبت کرنا یا گالی گلو ج یا جھوٹ بولنا سخت گناہ ہے بعضوں کے نزدیک غیبت کرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے جو شخص بیمار ہے یا مسافر ہو اسکو روزہ نہ رکھنا درست ہے اسی طرح پیٹ والی یا دودھ پلانے والی عورت کو جب روزہ اون کو نقصان کرتا ہو مگر بعد کو قضا کرنا ضرور ہے اگر مسافرت کی حالت میں یا بیمار بیماری ہی میں مر گیا تو اس پر نہ قضا ہے

نہ کفارہ اگر چنگا ہو کر یا وطن میں آ کر مرا تو جتنے دن چنگا رہا اتنے دنوں کے بدل ادسکا وارث اس کے طرف سے روزے رکھ لے یا ہر روزے کے بدل ایک مسکین کو کھانا کھلا دے ایطرح جو شخص بہت بڑھا ہو گیا ہو اور روزے کی طاقت اس کو نہ رہی ہو وہ بھی ہر روزے کے بدل ایک مسکین کو کھانا کھلا دے تو کافی ہے۔

شوال کے چھ روزے اسی طرح ذیحجہ کے نو روزے شروع سے لیکر نوین تاریخ تک اور محرم اور شعبان اور پیر جمعرات اور ہر چاند کی تیرھویں چودھویں پندرھویں کے روزے سب مہینے یعنی رکھے گا تو بہت ثواب ہوگا نہ رکھے تو کچھ گناہ نہیں ہر روز روزہ رکھنا مکروہ ہے ایک دن روزہ رکھے ایک دن افطار تو یہ بہتر ہے۔ ایطرح جمعہ یا ہفتہ کا اکیلا روزہ مکروہ ہے اور عیدین اور ۱۱، ۱۲، ۱۳ تاریخ ذیحجہ کے روزہ رکھنا حرام ہے۔

حج کا بیان

پانچواں رکن اسلام کا حج ہے وہ ساری عمر میں ایک بار اس شخص پر فرض ہے جو آزاد بالغ عاقل ہو اور اپنے اور اپنے بال بچوں کے ضروری خرچوں سے فاضل اُس کے پاس اتنا روپیہ ہو جو آنے جانے کے لیے کافی ہو اور رستے میں امن ہو عورت کے لیے ان باتوں کے ساتھ یہ بھی ضرور ہو

کہ اوسکا خاوند یا کوئی محرم رشتہ دار بھی اوسکے ساتھ ہو جب اللہ تعالیٰ حج کا مقدور دے تو فوراً حج کرے ورنہ دیر کرنے سے سخت گنہگار ہو گا حج کو جاتے وقت اوسکے مسائل معلوم کرے

گناہ بعض کبیرہین یعنی بڑوں کے کرنے میں سخت عذاب کا ڈر ہے اگر توبہ نہ کرے اور بعض صغیرہین یعنی چھوٹے گناہوں کے کرنے میں بھی عذاب کا ڈر ہو لیکن اس قسم کے گناہ فہم اور نماز سے منع ہو جاتے ہیں سب میں بڑا گناہ شرک ہے جبکہ بیان اوپر ہو چکا یہ گناہ بغیر توبہ کے بخشا نہیں جائیگا اگر بن توبہ ہو گیا تو ہمیشہ ہمیشہ دوزخ میں رہیگا

اوسکے بعد ناحق خون کرنا مان باپ کی نافرمانی کرنا اون کو ستانا بھڑکانا کرنا یتیموں کا مال چٹ کر جانا جھوٹی تممت زنا کی کسی عورت کو لگانا دو چند کافروں کے مقابلہ سے بھاگنا اگر دو چند سے زیادہ ہوں تو بھاگ سکتا ہے لڑکر شہید ہو تو بہت ثواب پائے گا۔ شراب پینا ظلم کرنا غیبت کرنا بدگمانی کرنا غرور کرنا خدا کی رحمت سے نا امید ہو جانا اوسکے عذاب سے نہ ڈرنا وعدہ کر کے پورا نہ کرنا جھوٹ بولنا گالی گلوچ کرنا ہمسایہ کی جو رد بیٹی پر بد نظر کرنا آٹا میں خیانت یعنی چوری فرض کا ترک کرنا قرآن پڑھ کر جھٹلانا دینا جھوٹی گواہی دینا ضرورت کے وقت سچی گواہی چھپانا جھوٹی قسم کھانا اللہ کے نام کے سوا دوسرے کی قسم کھانا۔ اللہ کے سوا دوسرے کو سجدہ یا رکوع کرنا قرآن کی مجلس میں بک بک لگانا اوسکو دل لگا کر نہ سننا جمعہ کی نماز

ادانہ کرنا بیاج کھانا رشوت کھانا اتحق فیصلہ کرنا۔ ہمیشہ جماعت کی نماز چھوڑ دینا مسلمان کو کافر کہنا غیبت سنا چوری کرنا۔ ظالمون کی خوشامد کرنا ناپ تول میں کمی کرنا۔ لونڈے بازی کرنا حیض کی حالت میں جو رو یا باندی سے صحبت کرنا اگرانی کے وقت اناج رکھ چھوڑنا اگرانی سے خوش ہونا جب آدمی کو کرنا غیر عورت سے تنہائی کرنا جانوروں سے برا کام کرنا جو کھیلنا کافروں کی رسموں میں شریک ہونا جیسے دیوالی دسہا بسنت ہولی وغیرہ نجومی کی بات سچ جاننا اپنے تئیں دوسروں سے اچھا سمجھنا تقویٰ اور پرہیزگاری اور ولایت یا مجددیت کا دعویٰ کرنا مردے پر میٹ کرنا یا چلا کر یا اسکے اوصاف بیان کر کے ردنا کھانے کی برائی کرنا اناج رنگ دیکھنا لوگوں کے دکھانے کو یا شہرت کے لیے نیک کام کرنا۔ بے اجازت کسی کے گھر میں گھس جانا باوجود قدرت کے نصیحت نہ کرنا مسخرگی نقالی بھانڈ پنا کرنا دین میں کوئی نئی رسم نکالنا جو آنحضرت اور صحابہ کے عہد میں نہ تھی قرآن اور حدیث کو جان بوجھ کر اوسپر عمل نہ کرنا اور ان کے خلاف کسی پر یا مجتہدی بات ماننا۔

اوپر بھی بہت سے گناہ ہیں اللہ تعالیٰ ان سے محفوظ رکھے آدمی کو چاہیے اپنے تئیں سب سے بدتر سمجھے کسی کا عیب تالاش نہ کرے اگر کسی مسلمان کا عیب معلوم بھی ہو جائے اُسکو چھپائے رکھے فقط

فوائد

ہزار فرض کے بعد ایک بار آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرے تو بہشت میں جانے کے لیے صرف مرنے کا انتظار رہوگا آیۃ الکرسی یہ ہے۔

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ سِنَّةٌ وَلَا نَوْمٌ
لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا
بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ
بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

علمائے کہا ہے جو کوئی سوتے وقت اس آیت کو تین بار پڑھ کر دستک
دیدیکرے تو اسکا گھر بے بلاؤن سے محفوظ رہے گا۔ رات کو سوتے وقت
سبحان اللہ و بحمدہ اور سو بار قل ہو اللہ احد پڑھنا بڑی فضیلت رکھتا ہے
جو کوئی صبح اور شام تین تین بار یہ دعا پڑھ لیا کرے تو ہر ایک آفت سے بچا رہے گا

۱۔ اللہ اس کے سوا کوئی سچا خدا نہیں ہے زندہ ہے سب کا سنبھالنے والا نہ وہ اونٹنی
نہ بھوتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسکا ہر کون اس کے پاس بن اس کے حکم
کے سفارش کر سکتا ہے (کسی کی مجال نہیں) وہ اُن کے آگے اور اُن کے پیچھے کی سب باتیں
جانتا ہے اس کے علم کو وہ گھیر نہیں سکتا مگر جتنا وہ چاہے اسکی کرسی میں زمین و آسمان
سب ساگئے ہیں اور انکا سنبھالنا اوسپر کوئی بوجھ نہیں ہے وہ بلند ہے بڑا ہے ۱۲

بِسْمِ اللَّهِ خَيْرَ الْأَسْمَاءِ بِسْمِ اللَّهِ رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ بِسْمِ اللَّهِ
 الَّذِي لَا يَضُرُّهُ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ
 الْعَلِيمُ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ہر آدمی کو لازم ہے کہ
 کہ اپنا وقت بیکار نہ گذارے یا دنیا کی کمائی حلال طور سے کرے یا آخرت
 کے فائدے کا کام کرے ذکر الہی میں مشغول رہے موت کا خیال رکھے عمدہ
 ذکر یہ ہے سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ لَا إِلَهَ
 إِلَّا اللَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ اسکو ہر وقت جب فرصت ہو پڑھتا ہے
 مصیبت دور کرنے کو حَبْنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ کا وظیفہ کھودل گھبرائے تو
 درود شریف پڑھا کرے اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَأَزْوَاجِهِ
 وَزُرِّيَّاتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارَكْتَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ
 أَزْوَاجِهِ وَزُرِّيَّاتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ ۝

۱۔ اللہ کے نام سے جکا نام سب ناموں سے اچھا ہے اللہ کے نام سے جو زمین آسمان کا مالک
 ہے اللہ کے نام سے جکا نام ہے ہر کوئی چیز آسمان میں ہو یا زمین میں نقصان نہیں
 پہونچا سکتی وہ سنا اور جانتا ہے ہرے کلموں کی پناہ اُسکے مخلوق کے شر سے ۱۱
 ۲۔ پاکی بیان کرتا ہوں اللہ کی اور اوسکا شکر پاکی بیان کرتا ہوں بڑے کی اُس سے
 بخشش چاہتا ہوں اُسکے سوا کوئی سچا خدا نہیں ہے۔ اللہ کے سوا نہ کوئی بچا سکتا ہے نہ کسی میں
 زور ہے ۱۲ اللہ کو میں کرتا ہے ہمارے کام ادھی کے سپرد ہیں وہ اچھا وکیل ہے ۱۳
 یا اللہ حضرت محمد اور ان کی اولاد اُنکے گھر والوں پر اپنی رحمت تم تار جیسے تو نے حضرت ابراہیم
 پر اپنی رحمت اتاری اور حضرت محمد اور ان کی بیویوں اولاد گھر والوں پر برکت دے جیسے تو نے
 ابراہیم کی اولاد کو دی بیشک تو سراہا گیا بزرگی والا ہے ۱۴

ایک خطبہ اور حسبِ الت زمانہ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ لِإِسْلَامِ دِينًا قَوِيًّا وَرِثَةً لِّلْكَتَابِ
شکر اللہ کا جس نے اسلام کو بچا دین بنایا اور قرآن اور حدیث کی پیروی

وَالسُّنَّةِ طَرِيقًا مُّسْتَقِيمًا وَأَمَّا سَلَامُ نَبِيِّنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ
کو سید ہی راہ قرار دیا اور ہمارے پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو

تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِسَائِرِ الْخَلْقِ مُجِبًّا صَمِيمًا وَهَادِيًا
تمام مخلوق کا خیر خواہ دلی اور راہ

كِرِيْمًا وَبَعْدُ فَإِنَّ الْمُسْلِمِينَ مِنْ مِّائَتِي سَنَةٍ سَاقِطُونَ
بتانے والا کیا بعد حمد و ثناء کے سنو کہ مسلمان دو سو برس سے ذلت اور رسوائی سے

فِي حَقِّ الدِّينِ وَالْمَوَالِ تُسَلَّبُ مِنْهُمْ الْعِزَّةُ وَالْحُلُوفُ مَسْ
گدھوں میں گر رہے ہیں اور انکی عزت اور حکومت

أَنَا بَعْدَانٍ وَهُمْ سَاهُونَ لَاهُونَ وَعَيْنُ الْقُرْآنِ وَالْحَدِيثِ
ہر آن سلب ہو رہی ہے اور سپر بھی وہ غافل اور مدہوش اور قرآن اور حدیث سے

مُعْرِضُونَ وَالْأُمَمُ الْمُخَالِفَةُ تَتَحَوَّلُ مِنْ رَافِعٍ إِلَى آرَفٍ
موند پھیرے ہیں اور دوسرے مخالف تو ہیں بلند سے بلندی پر چڑھ رہی

اِنَّكَ بَعْدَانٍ وَمِنْ الْعَالِي إِلَى اَعْلَى لِمَكَانٍ فَلَا بَقِيَّةَ دِينٍ اِلَّا سَلَامٌ
ہیں ایک بالا خانہ سے اوس سے بالا جا رہی ہیں تو تو اسلام کا دین بجا رہا

سَالِمًا وَلَا تَرَى أَحَدًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ غَانِمًا خَيْرًا مِنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
اور نہ کوئی مسلمان کامیاب لہا انھوں نے دنیا اور آخرت دونوں کو ہی

لَا الدُّنْيَا مَرْغَاةُ الْآخِرَةِ تَرَى أَنَّهُمْ يُجْعَلُونَ الْجَاهِلِينَ
 کہو کہ دنیا ہی آخرت کی کہتی ہے دیکھو دین کی خرابی جاہل لوگ نمازیں

أَمَامًا وَالْعُلَمَاءُ خَلْفَهُمْ سُبَّحًا وَقِيَامًا وَقَدْ أَحَدُ ثَوَائِي لَصَلَاةٍ
 امام ہوتے ہیں اور عالم لوگ اوسکے پیچھے سجدہ اور قیام کرتے ہیں اور نمازیں مسلمانوں نے

وَالْخُطْبُ أُمُّو أَمْنُكَرَةٌ وَكَزِيدُونَ فِيهَا لِيَالِي وَآيَاتُ مَا هَذَا
 نئی نئی خطب شرع باتیں نکالی ہیں اور رات دن اور نکالتے جاتے ہیں یہ تو نماز کا حال ہوا

صَلُّوا ثُمَّ الَّتِي هِيَ مِلَالُكَ الدِّينِ وَأَمَّا دُنْيَاهُمْ فَيَا لَهَا مِنْ
 جس پر دین کا مدار ہے اب دنیا دیکھو ہائی ہائی کیا کھا دست

التَّذْلِيلِ وَالْتَّوْهِينِ عَلَيْهِمْ تَكْفُفُونَ النَّاسَ وَعَوَامُهُمْ
 اٹھا رہے ہیں اوسکے مولوی بھیک مانگے پھرتے ہیں اور عام لوگ

أَسْرَاءُ فِي أَيْدِي أَلْبَاسِكُمْ تَكَادُ تَجِدُ فِي مِائَةٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ
 مصیبت میں گرفتار ہیں سو مسلمانوں میں ایک بھی مالدار دولت مند نہیں ملتا

ذَانُ رَوْحٍ وَغَنَابِلُ أَكْثَرُهُمْ فِي الْفَقْرِ وَالْعَنَاءِ اللَّهُ بَلَّغَ
 بلکہ اکثر محتاجی اور تکلیف میں ہیں اللہ اللہ اذکالحال

حَالَهُمْ إِلَى الْحَدِّ الَّذِي يَبْكِي عَلَيْهِ الْبَاكُونَ وَيَضْحَكُ
 اس حد تک پہنچاتا ہے کہہ رونے والے اور نہ رونے والے اور اوسکے دشمن

عَلَيْهِمُ الْأَعْدَاءُ وَالْمُتَخَلِّفُونَ يَكْفُرُ بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ وَيَلْعَنُ
 اور ان پر کھٹکتے مارتے ہیں یہ مسلمانوں کا تمام کام رہ گیا ہے ایک دوسرے کو

بَعْضُهُمْ بِبَعْضٍ وَهَذَا اشْغَلُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ
 کافر کہتا ایک دوسرے پر لعنت کرنا بس زندگی کا شغل ہی ہے اس پر سمجھتے ہیں

أَهْمُ يُحْسِنُونَ صُنْعًا بِاللهِ يَا إِخْوَانَ الْمُسْلِمِينَ تَمَقُّظًا مِنْ

کہ ہم اچھے کام کر رہے ہیں، مشکوٰۃ کا واسطہ بہائی مسلمان اب کبھی خواب

سِنَّةِ الْغَفْلَةِ وَالْجُمُلِ وَتَفَكَّرُوا فِي مَا يُحْسِنُكُمْ عِنْدَ آرِبَابِ الْعِلْمِ

غفلت سے جاگو اور بھی اصلاح اور درستی کی فکر کرو کہ عقل والے تمکو اچھا کہیں

وَالْعَقْلِ وَهَذَا لَهُ طَرِيقٌ وَاحِدٌ وَهُوَ أَنَّكُمْ إِعْتَصِمُوا

اسکا ایک ہی رستہ ہو وہ یہ ہے کہ سب مل کر قرآن اور حدیث پر

جَمِيعًا بِالْقُرْآنِ وَالْحَدِيثِ وَسَيُفْرِغُ الْإِيتَابُ عَمَّا سَيُورِاحِيثُ

جم جاؤ اور دونوں کو جلدی سے بلاؤ

وَأَكْتَسَبُوا الْأَمْوَالَ بِطُرُقِ الْحَلَالِ كَالْكَسْبِ وَالزَّيْرَاعَةِ

اور مال دولت حلال طریقوں سے جیسے محنت مزدوری کھیتی سوداگری

وَالتَّجَارَةِ وَصُنُوفِ الْفُنُونِ وَالْكَمَالِ وَعَلِمُوا صِيَابَكُمْ وَ

اور طرح طرح کے فن کمالات سے حاصل کرو اور اپنی سب عورتوں اور بچوں کو تحصیل کے

نِسَاءَكُمْ تَعْنِي لَا يَجْزِي أَحَدٌ مِنْكُمْ غَيْرُ مُتَعَلِّمٍ أَوْ مُعَلِّمٍ أَوْ فَارِغٍ

درجے تک پڑھا رہا ہو یا نہ ہو ہر شخص یا تو پڑھنے والا یا پڑھانے والا یا علم فارغ تحصیل

عَنِ التَّحْصِيلِ وَاللهُ الْمُوفِّقُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ بَارَكَ اللهُ لَنَا وَلَكُمْ

اللہ ہے تم کو توفیق دینے والا اور اچھا وکیل ہوا اللہ تمکو اور تمکو قرآن میں

فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَتَفَعَّلُوا بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ

برکت دے اور تمکو قرآن کی آیتوں اور نصیحتوں کی باتوں سے فائدہ

إِنَّهُ تَعَالَى جَعَلَ كَرِيمًا مَلِكًا بَرًّا رَزَّاقًا فَسَبِّحْهُ

بہو بخائے بیشک وہ خداوند سخی داتا بادشاہ نیکی کرنیوالا مہربان دیار رکھنے والا لاہو

حُطِّبَ جَمْعُ بَرٍّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٌ سَمِيعًا دَهْلَوِي

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله على ذات عظيم الصفات سمي السمات كبر الشان
 سب تعریف اللہ کو جسکی ذات بلند ہے اوس کے صفتیں بڑی ہیں اوسکی اوصاف عالی ہیں بڑی

جلیل لقد رما فیر الذکر مطاع الامر جلی البہان فحیم
 شان والا بڑے مرتبہ والا اسکا نام بلند ہے اوسکا حکم چلتا ہے اوسکی دلیل روشن ہے اوسکا

الاسم عزیز العلی کثیر الجلم عظیم الاحسان شددیدا لعقاب
 نام بڑا ہے اوسکا علم بہت ہے بڑا برد بار اوسکا احسان عام ہے اوسکا عذاب سخت

الیم العذاب سیریع الحساب عزیز السلطانہ اشہدان لا الہ
 ہے دکھ دینے والا سب کا حساب لینے والا بڑی سلطنت والا میں گواہ ہوں امد کے

الا اللہ وحدہ لا شریک لہ فی الخلق والامر اشہدان سیدنا
 سوا کوئی سچا خدا نہیں وہ اکیلا ہے اوسکا کوئی سا جی نہیں نہ بنا کے میں نہ حکومت میں اور میں

وموکانا محمد عبدا ورسالہ المبعوث الی الاسفوح والاحسب
 گواہ ہوں کہ ہمارے سردار آقا حضرت محمد اوسکے بندے اوسکے رسول ہیں جو کالے گورے سب کے طرف

اللہ صلی وسلم علی سیدنا محمد وعلی ال سیدنا محمد کما
 بھیجے گئے ہیں یا اللہ رحمت او تار اور سلامتی ہمارے سردار حضرت محمد اور انکی آل پر جیسے تو نے رحمت اور

صلی وسلم علی سیدنا ابراہیم وعلی ال سیدنا ابراہیم
 سلامتی ہمارے ابراہیم پر او تار اور سلامتی انکی آل پر

انک حمید مجید اما بعد فی ایہ الناس وحید واللہ
 ایہ لوگو خوبین والا بزرگی والا ہے بعد حمد و ثناء کے لوگو اللہ کو ایک سمجھو

فَإِنَّ التَّوْحِيدَ أَسْأَلُ لِحَسَنَاتٍ وَلَا سُلَّ الْعِبَادَاتِ وَاعْبُدُوا اللَّهَ

کیونکہ توحید خدا کو ایک سمجھنا ۱ نیکوئی کی جڑ ہے اور عبادتوں کی جوڑی ہے اور اللہ کو جسے تہلیل

فَإِنَّ الْعِبَادَةَ دَافِعَةٌ لِلشَّيَاطِينِ وَنَاهِيَةٌ عَنِ الْمُنْكَرَاتِ وَعَلَيْكُمْ

کیونکہ عبادت برا بیو نکو دور کرتی ہے اور بری باتوں سے باز رکھتی ہے اور سنت

بِالسُّنَّةِ فَإِنَّ السُّنَّةَ هَدًى إِلَى طَاعَةِ اللَّهِ وَمَنْ أَطَاعَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ

پر چلو کیونکہ سنت اطاعت کراتی ہے اور جس نے اللہ اور اس کے رسول کی طاعت

فَقَدْ رُشِدَ وَاهْتَدَى وَإِيَّاكُمْ وَالْبِدْعَةُ فَإِنَّ الْبِدْعَةَ

کی اسنے راہ پائی اور ہدایت اور بدعت سے بچے رہو اسلئے کہ بدعت گناہ

تَهْدِي إِلَى الضَّلَالَةِ وَمَنْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ ضَلَّ وَخَوَى وَ

کے طرف لجاتی ہے اور جس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی وہ گمراہ ہوا اور ہٹ گیا

عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّ الصِّدْقَ يُنْجِي وَالْكَذِبُ يُهْلِكُ وَ

اور سچائی لازم کرو اسلئے کہ سچائی نجات دیتی ہے اور جھوٹ تباہ کرتا ہے

عَلَيْكُمْ بِالْإِحْسَانِ فَإِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ وَعَلَيْكُمْ بِمَا قَبِلَ اللَّهُ

اور احسان کیا کرو کہ اللہ احسان کرنے والوں کو چاہتا ہے اور اللہ کا دہیان

فَلَا تَكُونُوا مِنَ الْغَافِلِينَ وَلَا تُجْبَلُوا الدُّنْيَا فَتَكُونُوا مِنَ الْخَاسِرِينَ

ہر وقت رکھو غافل مت ہو اور دنیا سے الفت نہ رکھو ورنہ دھما اٹھاؤ گے

وَلَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ فَإِنَّكَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى

اور اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہو وہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَإِذَا قُرِئَ الْقُرْآنُ فَاسْتَمِعُوا لَهُ وَأَنْصِتُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ

جب قرآن پڑھا جائے تو خاموشی سے سنا اسلئے کہ تم پر خدا کا رحم ہو

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ عَلِمُوا أَنَّ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا
اللہ کی پناہ شیطان مردود سے لوگو جان لو دنیا کی زندگی کسیل

لَعِبٌ وَلَهُمْ زِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ
کود ہو اور بناؤ سنگار اور اترانا اور مال اولاد کی کثرت جنانا اوسکی مثال ایسی ہے

كَشَلْعِثٍ أَجْحَبَ الْكَفَّارِ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهِيجُ فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا
جیسے پانی برسا کا فرونگو اوسکی پیداوار اچھی لگی پھر سوکھ جاتی ہے زرد دکھائی

ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ
دیتی ہے پھر چورہ چورہ ہو جاتی ہے اور آخرت میں سخت عذاب ہے اور اللہ کی بخشش بھی ہے اسکی

وَسِرَافُ نَارٍ طَوَّاءُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا الْأَمْتَاعُ الْغُرُورُ سَابِقُوا إِلَى
رضامندی بھی اور دنیا کی زندگی تودھوکے کی ٹٹی ہے لوگو اسکی بخشش

مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أُعِدَّتْ
کی طرف بیکو اور اوس بہشت کی طرف جسکی چوڑائی زمین آسمان کی چوڑائی کے برابر ہے وہ

لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهِ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ
بدیہیزگاروں کے لیے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور اوسکے رسول پر ایمان لائے یہ اللہ کا فضل ہے جسکو چاہتا ہو

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ بَارَكَ اللّٰهُ لَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ
اور اللہ بڑے فضل والا ہے اللہ تمکو بکثرت دے قرآن میں

وَنَفَعْنَا وَايَاكُمْ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ الْحَكِيمِ ط
اور تمکو اور تمکو قرآن کی آیتوں اور حکمت کی باتوں سے فائدہ دے بیشک اللہ

تَعَالَى جَعَلَ ذِكْرَكَ يَوْمَئِذٍ سِرًّا حَكِيمًا
ترے ارباب اور تکریم والا بادشاہ نیکی کنوا لا مہربان دیا کرنے والا ہے

مَنْ لَا يَأْتِي الصَّلَاةَ إِلَّا دُبْرَاهُ وَمِنْهُمْ مَنْ لَا يَذْكُرُ اللَّهَ إِلَّا حُجْرَاهُ
 یعنی لوگ نماز میں اخیر وقت پرستے ہیں بعض لوگ احد کی یاد
 بہت کم کرتے ہیں

وَأَعْظَمُ الْخَطَايَا اللِّسَانُ الْكَذُوبُ هُ وَخَيْرُ الْغِنَى عِفَّتِي
 بڑی گنہگار جھوٹی زبان ہے
 عمدہ تو نگری یہ ہے کہ آدمی کا

النَّفْسُ وَخَيْرُ الزَّادِ التَّقْوَى وَخَيْرُ مَا وَقَعَ فِي الْقُلُوبِ الْبَقِيَّةُ
 نفس غنی ہو اور بہتر توشہ سوال سے بچاؤ اور دل میں جو باتیں آئیں اور نین بہتر بقیہ ہے

وَالْأَرْثِيَابُ مِنَ الْكُفْرِ وَالنِّسَاحَةُ مِنْ عَمَلِ الْجَاهِلِيَّةِ وَالْغُلُولُ
 اور شک کرتا کفر ہے مردے پر چلا کر واپس جانا جاہلیت کا کام ہے چوری کرنا

مِنْ جُنَاءِ جَهَنَّمَ وَالْكَزْبُ مِمَّنِ النَّارِ وَالشَّعْرُ مِنْ مَنَامٍ
 دوزخ کی دھار ہے خزانہ جسکی زکوٰۃ نہ دین آگ کا داغ ہو شعر گوئی ابلیس کا باج ہے

أَبْلَسُ هُ وَالْخَسْرُ جَمَاعُ الْأَشْمِ وَالنِّسَاءُ حِبَالَةُ الشَّيْطَانِ هُ
 شراب سارے گناہوں کا مجموعہ ہے عورتیں شیطان کے پھندے ہیں

وَالشَّبَابُ شُعْبَةٌ مِنَ الْجَنَّةِ وَشَرُّ الْمَكْسَبِ كَسْبُ الرِّبَا هُ
 جوانی دیوانگی کی ایک قسم ہے بڑی کمائی سود خواری ہے

وَشَرُّ الْمَالِ كُلِّ مَالٍ الْبَيْتِمْ هُ وَالسَّعِيدُ مَنْ وَعِظَ بِغَيْرِهِ هُ
 برا کما نا فہم کا مال کما جانا ہے نیک وہ ہے جو دوسروں کو دیکھ کر نصیحت دے

وَالشَّقِيُّ مَنْ شَقِيَ فِي بَطْنِ أُمِّهِ وَإِنَّمَا يَصِيدُ أَحَدُكُمْ إِلَى مَوْضِعٍ
 بد وہ ہے جو مان کے پیٹ سے بد بخت ہوا تم میں سے ہر کوئی چار ماہہ زمین میں (قبر میں)

أَرْبَعَةَ أَذْمَاءَ وَمِلَاكُ الْعَمَلِ خَلَاءِئِمَّةٌ وَسَبَابُ الْمُؤْمِنِ فُسُوقٌ
 چارے و اٹھ عمل کا ہمار خاتمہ پر ہے مسلمان کو گالی دینا برا ہے

وَقَاتِلْهُ كُفْرًا وَكُلْ لِحِسَابِهِ مِنْ مَّعْصِيَةِ اللَّهِ وَحُرْمَةُ مَا لَيْسَ
 اوس سے لڑنا کفر ہے اوسکی غیبت کرنا اللہ کا گناہ ہے اوسکے مال کی حرمت بھی

حُرْمَةُ دَمِهِ وَمَنْ يَتَّأَلَّ عَلَى اللَّهِ يُكَذِّبُهُ ط وَمَنْ يَكْظِمُ الْغَيْظَ
 اوسکے خون کی حرمت کی طرح ہو جو اللہ پر قسم کھا بیٹھے گا اللہ اوسکو جھوٹا کرے گا اور جو غصہ پی لے گا

يَا جُرُّهُ اللَّهُ ط وَمَنْ يَصْبِرْ عَلَى الرِّزْيَةِ يُعَوِّضَهُ اللَّهُ وَمَنْ يَسْتَعِثَّ
 اللہ اوسکو بچا دے گا اور جو مصیبت پر صبر کرے گا اللہ اوسکو اچھا بدلہ دے گا جو حرام کاری سے بچے گا اللہ اوسکو

يُعِظُّهُ اللَّهُ وَمَنْ يَسْتَغْفِرْ لَا يَغْفِرَهُ اللَّهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
 پاک رکھے گا جو اللہ سے بخش جا ہیگا اللہ اوسکو بخش دے گا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے

عَلَيْهِ وَالْإِلهِ وَسَلَّمَ أَرْحَمُ أُمَّتِي بِأُمَّتِي أَبُو بَكْرٍ وَأَشَدُّهُمْ فِي
 فرمایا میری امت پر سب سے زیادہ مہربان ابو بکر ہیں اور اللہ کے حکم میں سب سے

أَمْرًا لِلَّهِ عُمَرُ وَأَحْيَاهُمُ عُمَانُ وَأَقْضَاهُمْ عَلِيٌّ وَسَيِّدُ الشَّابِ
 زیادہ مستعد عمر ہیں اور سب سے شرم والے عثمان ہیں اور سب سے بہتر فیصلہ کرنے والے علی ہیں سب سے

أَهْلُ الْجَنَّةِ الْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ وَسَيِّدَةُ نِسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَاطِمَةُ ط
 جو انوں کے سردار حسن اور حسین ہیں بہشتی عورتوں کے سردار حضرت فاطمہ ہیں

وَسَيِّدُ الشُّعْبَاءِ حَمزةُ اللَّهِ غُفِرَ لِلْعَبَّاسِ وَوَلَدُهُ مَغْفِرَةٌ
 شہیدوں کے سردار حمزہ ہیں یا اللہ عباس اور انکے بیٹے کو

ظَاهِرَةٌ وَبَاطِنَةٌ لَا تُعَادِي مَرَدَّنْبَاطٍ وَخَيْرُ الْقُرُونِ قُرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ
 پوشیدہ مغفرت عطا فرما جو کوئی گناہ باقی نہ رکھے سب زمانوں میں بہتر میرا زمانہ ہے پھر اوسکے

يَكُونُ خَيْرَ الدِّينِ يَكُونُ نَفْسُ اللَّهِ فِي أَصْحَابِي لَا تَتَّخِذُواهُمْ
 اللہ سے دُرو میرے اصحاب کے مقدمین اوکو میرے

بعد والوں کا پھراو سکے بعد والوں کا

غَرَضًا مِنْ بَعْدِي مَنْ أَحْبَبَهُمْ فَجَعَلْنِي أَحَبَّهُمْ وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ
بعد صلی کا نشانہ بنانا جو ان سے محبت رکھے گا میری محبت کی وجہ سے رکھے گا اور جو ان سے دشمنی رکھے

فَبُغِضِي أَبْغَضَهُمُ السُّلْطَانُ ظُلُّ اللَّهِ مَنْ أَكْرَمَهُ أَكْرَمَهُ اللَّهُ
تو میری دشمنی کی وجہ سے بادشاہ سائے خدا ہے جو اس کی عزت کرے اللہ اس کو

وَمَنْ أَهَانَهُ أَهَانَهُ اللَّهُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
عزت دیکھا جو اس کی دلت کرے اللہ اس کو ذلیل کرے گا یا اللہ تجھ اور سب مومن مردوں مومن عورتوں

وَالسَّالِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ بِرَحْمَتِكَ
مسلمان مردوں مسلمان عورتوں کو بخش دے زندہ اور مردے سب کو اپنی مہربانی سے

يَا أَرْحَمَ الرَّحِيمِينَ اللَّهُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِينَ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنَا
ایکجا جو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہو یا اللہ جو کوئی محمد کے دین کی مدد کرے تو اس کی مدد کر اور ہکوا اون لوگوں میں

مِنْهُمْ وَاجْعَلْ مَنْ خَذَلَ دِينَ مُحَمَّدٍ وَلَا تَجْعَلْ مِنْهُمْ عِبَادَ اللَّهِ
کرا اور جو کوئی محمد کا دین گھٹا کر دینا چاہے تو اس کو تباہ کرا اور ہکوا اون لوگوں میں مت کر خدا کے بندہ وہ اللہ بے رحم

رَحِمَكُمُ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَلَا يَمْنَعُ
کرے اللہ تعالیٰ انصاف اور احسان کا حکم دیتا ہے اور نافرمانوں سے

ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ الْبَغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ
سکوت کرنے کا اور حبیباں اور برے باتوں سے اور ظلم زیادتی سے منع کرتا ہے اللہ تم کو نصیحت کرتا ہے

تَذَكَّرُونَ وَادْكُلُوا اللَّهَ يَدَاكُمْ وَادْعُوا عَلَىٰ نَجْوَىٰ لَكُمْ وَلِكُلِّ
ایسی کہ تم نصیحت پاؤ اللہ کی یاد کرو اللہ بھی تم کو یاد کرے گا اس کو پکارو وہ تمہاری دعا قبول کرے بیشک

اللَّهُ تَعَالَىٰ أَعْلَىٰ وَأَوَّلَىٰ وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ وَأَتَمُّ وَأَكْبَرُ
اللہ کی یاد سب سے بلند درجہ سب سے بہتر سب سے عزت والی مرتبہ والی پوری اور ضروری اور بڑی ہے

خطبہ الفطری

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ
 اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اوسکے سوا کوئی سچا خدا نہیں بڑا ہے اللہ اللہ بڑا ہے

وَلِلَّهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْعَظَمَةِ وَالْتَّعَالَى سُبْحَانَ
 سب تعریف اوس کی ہے پاک ہے عزت اور بڑائی اور تعریف والا پاک ہے

ذِي الْهِبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْأَلَاءِ سُبْحَانَ ذِي الْعَفْوِ وَالْمَغْفِرَةِ
 ہیبت اور قدرت اور نعمتون والا پاک ہے بخشنے والا مہمات کرنے والا بدلہ

وَالْجَنَّةِ سُبْحَانَ ذِي الْجُودِ وَالْجِبْرِوتِ وَالْكَبَرِيَّاتِ اللَّهُ أَكْبَرُ
 جینے والا پاک ہے سخاوت اور زور اور بزرگی والا اللہ بڑا ہو

اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ
 اللہ بڑا ہو اوسکے سوا کوئی سچا خدا نہیں اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اسکو تعریف بھی ہے

سُبْحَانَ ذِي الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوتِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْحَيِّ الَّذِي
 پاک ہے بادشاہت اور سلطنت والا پاک ہے زندہ بادشاہ جو نہ سوتا ہے

لَا يَمُوتُ وَلَا يَمُوتُ سُبْحَانَ الْقَادِرِ الْقَوِيِّ الَّذِي لَا فَتَاءَ لَهُ
 نہ اوسکو موت ہو پاک ہے قدرت والا زور آور جو کبھی فنا نہ ہوگا

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الَّذِي لَا زَوَالَ لَهُ اللَّهُ أَكْبَرُ
 پاک ہے ملک کا مالک جسکو کبھی زوال نہیں اللہ بڑا ہے

اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ
 اللہ بڑا ہو اسے سوا کوئی سچا خدا نہیں اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اسکو تعریف پہنچتی ہے

سُبْحَانَ الْخَالِقِ الْخَلَّاقِ الَّذِي خَلَقَ الْخَلْقَ مِنَ الطِّينِ وَالْمَاءِ
 پاک ہے پیدا کرنے والا جس نے ساری مخلوق کو مٹی اور پانی سے بنایا

وَالْحَيِّ مِنْ فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ سُبْحَانَ مَنْ شَرَحَ صُدُورَ
 زمین آسمان میں سبکو زندہ کرنے والا پاک ہے وہ جس نے روز و رات دل

الضَّالِّينَ بِشَرْقِ أَنْوَارِ الْمَعْرِفَةِ وَالْإِيمَانِ وَنَوَّذَ قُلُوبَ
 دل معرفت کے انوار سے اور ایمان سے کھولا اور نمازیوں کے دل

الْمُصَلِّينَ بِنُورِ الْهِدَايَةِ وَالْعِزِّ فَإِنَّ طَوْبَ الْمُؤْمِنِينَ الْعَابِدِينَ
 ہدایت اور معرفت کے نور سے روشن کئے اور عابد مومنوں کو

يَنْعَمُ الْجَنَّةِ وَفَتْحَ عَلَى نَصَائِمِ الْأَبْوَابِ الْبَرَكَةِ
 بہشت کی نعمتوں کی خوشخبری دی اور روزہ داروں پر برکت اور رحمت کے

وَالرَّحْمَةِ وَالرِّضْوَانِ ط اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ
 دروازے کھولے اور رضامندی کے اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اسے سوا کوئی سچا خدا نہیں اللہ

أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ أَنْزَلَ الْقُرْآنَ فِي أَشْرَفِ
 بڑا ہو اللہ بڑا ہے اسکو تعریف پہنچتی ہے پاک ہے وہ خدا جس نے رمضان کی بزرگی

لَيْلَةٍ مِنْ لَيْلَى شَهْرِ رَمَضَانَ ط وَجَعَلَ قِيَامَهُ إِخْبَارًا مِنْ أَلْفِ
 رات میں قرآن آمارا رمضان کی رات کی عبادت کو ہزار عبادت کی عبادت

شَهْرٍ مِنَ الدُّهُورِ وَالْأَزْمَانِ ط وَأَرْسَلَ فِيهَا الْمَلَائِكَةَ
 سے بڑھ کر کہا اس رات میں فرشتوں کو بھیجا

يَتَّبِعُ سَلَامًا عَلَى كَافَّةِ أَهْلِ الْحَقِّ وَالْأَرْبِقَانِ وَغَفَرَهُمْ
اینا سلام ایما دارد کو پہنچانے کے لئے اور بڑے کرم اور فضل سے

يَكْمَالُ لَكُمْ وَالْإِحْسَانَ جَمِيعَ الْكَائِرِ وَالْعُصِيَانِ طُجَّانِ مَنْ
اوتے تمام بڑے اور چھوٹے گناہوں کو بخش دیا پاک ہے وہ خدا جس نے

وَعَدَ لِلصَّامِينَ بِدُخُولِ الْجَنَّةِ مِنْ بَابٍ يُقَالُ لَهُ رَبَّانٍ وَشَرَفَهُمْ
روزہ داروں سے یہ وعدہ کیا ہے کہ وہ دروازے سے بہشت میں جائیں اور بہشت کی

بِأَنْوَاعِ نِعْمَاتِ الْجَنَّةِ مِنَ الْحُورِ وَالْقُصُوفِ وَالْغُلَّامَانِ طَالَهُ الْكِبَرُ
نعمتوں سے جیسے حور اور محلات اور چھوڑوں سے اور کوسر فراز کیا اللہ بڑا ہے

اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ
اللہ بڑا ہے اوسکے سوا کوئی سچا خدا نہیں اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اوسیکو سب تعریف سچی ہے

وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَنَشْهَدُ
ہم یہ گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے اسکا کوئی سا جی نہیں اور ہم یہ گواہی

أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ط قَالَ اللَّهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
دیتے ہیں کہ محمد اوسکے بندے اور اوسکے بھیجے ہوئے ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ایمان والو تہر

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ
روزے فرض ہوئے جیسے اگلے لوگوں پر فرض ہوئے اسیلئے کہ تم پر بہیز گارہو

تَتَّقُونَ ط أَيَّامًا مَعْدُودَاتٍ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ عَلَى
یہ روزے گنتی کے دنوں میں ہیں بہر جو تم میں سے کوئی بیمار ہو

سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ط قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
یا مسافر وہ دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم

قَالَ هُوَ وَسَلَّمَ قَدْ أَظْلَمَكُمْ شَهْرًا عَظِيمًا مُبَارَكٌ شَهْرٌ فِيهِ لَيْلَةٌ
 فرمایا مہربکت والا مہینہ آن پہونچا اوسین ایک رات ہو

خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ جَعَلَ اللَّهُ صِيَامَهُ فَرِيضَةً وَفِيهِ لَيْلَةٌ
 جو ہزار مہینوں سے بہتر ہے اللہ نے رمضان کا روزہ فرض کیا رات کو نفل

تَطُوعًا مَنْ تَقَرَّبَ فِيهِ بِخَصْلَةٍ مِنَ الْخَيْرِ كَانَ كَمَنْ آدَى
 تراویح خدا کا قرب حاصل کرنے کے لیے رکھی اس مہینے میں کوئی بھی نیک کام دوسرے

فَرِيضَةٍ فِيمَا سِوَاهُ وَمَنْ آدَى فَرِيضَةً فَإِنَّ كَانَ مَكَّنَ آدَى
 دنوں کے فرض کے برابر ہے اور اس مہینے میں فرض دوسرے دنوں کے

سَبْعِينَ فَرِيضَةً فِيمَا سِوَاهُ وَهُوَ شَهْرُ الصَّبْرِ وَالصَّبْرُ ثَوَابُهُ
 ستر فرضوں کے ثواب کے برابر ہے یہ صبر کا مہینہ ہوا اور صبر کا بدلہ

الْحَتَّى وَشَهْرُ الْمَوَاسَاةِ وَشَهْرُ الْإِزَادَةِ فِيهِ زَيْدٌ لِمَنْ مِنْ فِطْرٍ
 بہشت ہے اور خاطر داری کا مہینہ ہے اس مہینے میں مسلمان کی روزی زیادہ ہوتی ہے

فِيهِ صَوَائِمٌ إِنْ كَانَ لَهُ مَغْفِرَةٌ لَلَّذِي نُوِبَ وَأَعْتِقَ رَقَبَتَهُ مِنَ النَّارِ
 اوس میں روزہ دار کو افطار کرانے اور کئے گناہ بخشنے جانیئے اوسکی گردن دوزخ سے

وَكَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِهِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُنْقَصَ مِنْ أَجْرِ شَيْءٍ قُلْنَا
 آزاد ہوگی اور اوسکو اتنا ثواب ملیگا جتنا روزہ دار کو روزہ دار کا ثواب کم ہوے بغیر ہم نے عرض کیا

يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَ كُنَّا بِخَدْمٍ مَا يُفْطَرُ بِهِ الصَّائِمُ فَعَالَ
 یا رسول اللہ ہم میں سے ہر شخص کو افطار کرانے کا مقدور نہیں ہے

سَأَسْأَلُ اللَّهَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِيَ اللَّهُ هَذَا التَّوَابَ
 آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ یہ ثواب

مَنْ فَطَرَ صَائِمًا عَلَى مَذْقَةِ لَبَنٍ أَوْ تَمْرَةٍ أَوْ شَرْبَةٍ مِنْ مَاءٍ
 دودھ کے ایک گھونٹ یا کچھ ریابانی کے ایک گھونٹ پر افطار کرانے پر دیگا رات نامقدور

وَمَنْ أَشْبَعَ صَائِمًا سَقَاهُ اللَّهُ مِنْ حَوْضِهِ شَرْبَةً لَا يَظْمَأُ
 تو سکو ہے یا جو شخص روزہ دار کو پیٹ بہر کھلائے یا پلانیکا اٹھاؤ سکو اپنی حوض میں سے

حَتَّى يَدْخُلَ الْجَنَّةَ وَهُوَ شَهْرٌ أَوَّلُهُ رَحْمَةٌ وَأَوْسَطُهُ مَغْفِرَةٌ
 ایک گھونٹ پلانیکا جس سے وہ کبھی پیاسا نہ ہوگا اس مہینہ کا شروع رحمت ہے اور بیچ بخشش

وَالْآخِرَةُ عِتْقٌ مِنَ النَّارِ مَنْ خَفَّفَ عَنْ مَمْلُوكٍ فِيهِ غَفَرَ اللَّهُ لَهُ
 اور اخیر دوزخ سے آزادی اور جو شخص اس مہینہ میں اپنی باندی غلام پر ہلکی

وَأَعْتَقَهُ مِنَ النَّارِ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ عَمَلِ بْنِ آدَمَ
 کریگا اٹھاؤ سکو دوزخ سے آزاد کریگا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ ہر آدمی کو

يُضَاعَفُ الْحَسَنَةُ بِعِشْرِينَ مَثَلًا إِلَى سَبْعِينَ مِائَةً يُضَعِفُ
 نیک عمل کا ثواب دو گنا ہو کر دس گنے سے سات سو گنے تک ملتا ہے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِلَّا الصَّوْمَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ يَكُ شَهْوَتِهِ
 مگر روزے کیلئے اٹھاؤ فرماتا ہے کہ وہ خاص میرے لئے ہے میں ہی اس کا بدلہ دوں گا روزہ دار

وَطَعَامُهُ مِنْ أَجْلِ الصَّائِمِ فِي رَحْمَةٍ عِنْدَ قَاطِرِهِ وَفَحْمَةٍ
 اپنی خواہش کھانا پینا میرے لئے بچھوڑ دیتا ہے روزہ دار کے لئے دو خوشیاں ہیں ایک تو افطار کی وقت

عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ طَوَّحْتُ فِيهِ الصَّائِمَ أَطِيبَ عِنْدَ اللَّهِ
 دوسرے جب اپنے پروردگار سے ملیگا روزہ دار کے مونہہ کی بویا کو مشک کی

مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ وَالصَّيَامُ جَنَّةٌ فَإِذَا كَانَ يَوْمُ صَوْمِهِ أَحَدُكُمْ
 خوشبو سے زیادہ پسند ہو روزہ گزاروں سے پہرے جب کوئی تم میں روزہ رکھے تو یہودہ

فَلَا يَرْفُتْ وَلَا يَصُحَبْ فَإِنْ سَابَتْ أَحَدًا وَقَالَ فَلَيْسَ قُلْ إِنِّي أَمْرٌ
 نہ بچے نہ غل شور مچائے اگر کوئی اوسکو سخت کہے تو جواب میں یہ کہہ دے کہ میں روزہ ہوں

صَلَّيْتُ وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصِّيَامُ وَالْقُرْآنُ يُشْفَعَانِ
 اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ روزہ اور قرآن دونوں (قیامت کیدن)

لِلْعَبْدِ يَقُولُ الصِّيَامُ يَا رَبِّ إِنِّي مَنَعْتُهُ الطَّعَامَ وَالشَّهْوَةَ وَالنَّهَارَ
 آدمی کی سفارش کرے کہ روزہ کرنے پروردگار میں نے دن میں اسکو خواہش سے باز رکھا ایسے

فَتَشْفَعَنِي فِيهِ وَيَقُولُ الْقُرْآنُ مَنَعْتُهُ التَّوْمَ بِاللَّيْلِ فَتَشْفَعَنِي فِيهِ
 میری سفارش قبول کر قرآن کہیگا میں نے اسکو رات کو سونے سے باز رکھا میری سفارش

فَيُشْفَعَانِ ط وَقَالَ سَأَسْأَلُ اللَّهَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ
 اوسکے باب میں قبول کر پھر دونوں کی سفارش قبول ہوگی اور آنحضرت نے یہ بھی فرمایا جب رمضان کی

أَوَّلُ لَيْلَةٍ مِّنْ شَهْرِ رَمَضَانَ صُفِّدَتِ الشَّيَاطِينُ وَمَرَدَ كُ
 پہلی رات شروع ہوتی ہے تو شیطان باندھے جاتے ہیں اور شریعت اور دوزخ کے

الْجَنِّ وَعُغِّلَتْ أَبْوَابُ النَّارِ فَكُمُ يُفْتَحُ مِنْهَا بَابٌ وَفُتِحَتْ
 دروازے سب بند کر دیئے جاتے ہیں کوئی دروازہ کھلا نہیں رہتا اور بہشت کے

أَبْوَابُ الْجَنَّةِ فَكُمُ يُخْلَقُ مِنْهَا بَابٌ وَمِنَادِي مُنَادِيًا
 سب دروازے کھول دیئے جاتے ہیں کوئی بند نہیں رہتا اور ایک پکارنے والا فرشتہ پکارتا ہے

بَاغِيَ الْخَيْرِ أَقْبِلْ وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ أَقْصِرْ وَلِلَّهِ عُتَقَاءُ مِنَ النَّارِ
 نیکی کرنے والے نیکی کر برائی کرنے والے برائی کم کر اور اللہ ہر رات کو کچھ لوگ دوزخ سے

وَذَٰلِكَ كُلُّ لَيْلَةٍ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ فَوْضَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 انا کرتا ہوں عبداللہ بن عمر نے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَزْكُوهُ الْيَوْمَ بِمَا اَنْتُمْ اَشْرَاءُ وَصَاحِبَا مِّنْ شَعْبِي عَلَيَّ الْعَبْدُ
 مرد و عورت کے لئے آج کا دن ہے کہ تم اس سے آزاد و غلام مرد و عورت چھوٹے ہو گے

وَالْحَيَّةُ وَالْذَّكْرُ وَالْاُنْثَى وَالصَّغِيرُ الْكَبِيرُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ
 بزرگ و کم سن مسلمان ہوں

وَاَمْسَ بِمَا اَنْ تَوَفِّي بِكُلِّ خُصْمٍ النَّاسِ اِلَى الصَّلَاةِ وَقَالَ
 اور حکم دیا کہ عید کی نماز کو چھانٹنے سے پہلے یہ صدقہ ادا کر دیا جائے اور عبد اللہ

عَبْدُ الْاَوْبَانِ ثَلَاثَةً قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَاعُ
 بن اوس نے کہا ایک صاع آٹھ سو تھپڑ صاع علیہ السلام نے فرمایا ایک صاع

مِّنْ بَرٍّ وَقَسَمَ عَنْ كُلِّ اِسْتِغْنٍ صَغِيرٍ اَوْ كَبِيرٍ حُرٍّ اَوْ عَبْدٍ ذَكَرًا وَا
 غنیمتوں کا دوا دہیوں کو بھرت سے دیا جائے گی چھوٹے ہون یا بڑے آزاد ہوں یا غلام مرد ہوں

اَنْتَى اَمَّا نَحْنُ فَاَنْتَ فَاَنْتَ فَاَنْتَ فَاَنْتَ فَاَنْتَ فَاَنْتَ فَاَنْتَ فَاَنْتَ فَاَنْتَ
 یا عورت اسب جو کوئی دلا رہا ہوگا اے خدا اوسکو اس صدقہ سے پاک کر دیا اور جو محتاج ہوگا

مِمَّا اَعْطَاكَهُ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ
 اوسکو اس سے زیادہ دیا جائے اور آنحضرت نے فرمایا جب شب قدر ہوتی ہے تو

لَيْلَةُ الْقَدْرِ نَزَلَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي لَيْلَةٍ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ
 حضرت جبریل کئی فرشتوں کے ساتھ اوس رات میں

يُصَلُّونَ عَلَى كُلِّ عَبْدٍ قَائِمٍ اَوْ قَاعِدٍ يَذْكُرُ اللَّهَ عَنَّا وَجَلَّ فَادَا
 اترتے ہیں اور ہر بندے کے لیے دعا کرتے ہیں جو کھڑے یا بیٹھے اللہ کی یاد کر رہا ہو

كَانَ يَوْمَ عِيدٍ هُوَ يُعَيِّنِي يَوْمَ دَرَّعَهُمْ بَاهِنِي بِهِمْ عِنْدَ مَلِكِكُنَا
 جب عید کا دن ہوتا ہے تو میری توجہ دے گا کہ ان کی وجہ سے اپنے فرشتوں کے سامنے فخر کرتا ہے

فَقَالَ يَا مَلَكُوتِي مَا جِئْتُ أَجْبِيَا فِي عَمَلِكُمْ قَالُوا رَبَّنَا جِئْنَاكَ
 فرماتا ہے فرشتو مزدور جب اپنا کام پورا کرے تو اسکو کیا ملنا چاہئے وہ کہتے ہیں

أَنْ يُؤْتِيَ أَجْرًا قَالَ يَا مَلَكُوتِي عِبِيدِي وَإِمَائِي قَضَوْا فِرَاقِي
 اسکی پوری مزدوری ملنا چاہئے اے ملائے فرماتا ہے فرشتو دیکھو میرے بندوں اور لونڈیوں نے

عَلَيْهِمْ ثُمَّ خَرَجُوا يَعْبُدُونَ إِلَى الدُّعَاءِ وَعِزَّتِي وَجَلَالِي وَكَرَمِي
 میرا فرض جو اُنہیں تھا پورا کیا پھر دعائے بکارتے نکلے قسم میری عزت اور بزرگی اور کرم و حر

وَعُلُوِّي وَارْتِفَاعُ مَكَانِي لَا يُجِيبَتُهُمْ فَيَقُولُ ارْجِعُوا فَقَدْ غَفَرْتُ
 اور میری مکان کے بلندی کی میں اون کی دعا قبول کروں گا پھر بندوں سے فرماتا ہے

لَكُمْ وَبَدَلْتُ سَيِّئَاتِكُمْ حَسَنَاتٍ قَالَ فَيَرْجِعُونَ مَعْفُورًا
 لوٹ جاؤ میں نے تمکو بخش دیا تمہارے برائیوں کو نیکیاں کر دیا پھر وہ معافی پا کر

لَهُمْ قَالَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ مَنْ صَامَ رَمَضَانَ شَحْرًا
 لوتے ہیں اور آنحضرت ﷺ نے فرمایا جو شخص رمضان کے روزے

اتَّبَعَهُ سِتًّا مِّنْ شَوَّالٍ كَانَ كَصِيَامِ الدَّهْرِ بَارَكَ اللَّهُ لَنَا
 رکھ کر شوال میں چھ روزے رکھے اوس نے گویا ہمیشہ روزہ رکھے اے اللہ تعالیٰ ہمکو

وَلَكُمْ فِي الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَنَفَعَنَا وَإِيَّاكُمْ بِالْآيَاتِ وَالذِّكْرِ
 اور تمکو قرآن میں برکت دے اور ہمکو اور تمکو آیتوں اور حکمت و نصیحتوں سے

الْحَكِيمِ إِنَّهُ تَعَالَى جَوَادٌ كَرِيمٌ مِّلَكَ قَدِيمٌ بَوَّسٌ وَهُوَ تَرَحُّمٌ
 بخاندہ دے بیشک وہ پروردگار سخا و دانا کرم والا بادشاہ ہمیشہ سے ہی نیکی کرنے والا مہربان رحم والا

اس خطبے کے بعد ہی خطبہ ثانی خطبہ جمعہ کا جو اوپر لکھا ہے یہاں بھی پڑھے۔

خطبہ اضحیٰ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے
وَلِلَّهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ لَكُمُ الْقُبَّةَ قِبْلَةً لِلْمُصَلِّينَ فِي اللَّيْلِ
اور اس کے لیے سب تعریف ہو پاک ہے وہ خدا جس نے نمازیوں کے لیے رات دن کعبہ کو قبلہ بنایا

وَالْآيَاتُ وَكَثُرَ طَوَافِينَ حَوْلَهَا بِالْعِزِّ الْقُيُومِ وَالْحَمْدُ
اور کعبہ کے گرد پھرنے والوں کو قائم رہنے والی نعمت اور جموں میں بیٹھنے والی

الْمَقْصُورَاتِ فِي الْخِيَامِ وَوَعَدَهُمُ الْجَنَّةَ فِي الْعَرَصَاتِ يَوْمَ
حوروں سے خوشخبری دی اور اس میدانِ حشر میں جسدِنِ پشانیان اور پائون

يُوقَدُ خُذْ بِالتَّوَّاصِي وَالْأَقْلَامِ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
ایکڑے جائینگے اور نگو نجات کا وعدہ دیا اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اس کے سوا کوئی

وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ سُبْحَانَ مَنْ وَصَفَ لَكُمُ الْقُبَّةَ
سچا خدا نہیں اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اس کو تعریف سچ ہی ہو پاک ہے وہ خدا جس نے کعبہ کی

هَذَا الْمَكَامِ إِنَّ أَوَّلَ بَيْتٍ وَضَعَ لِلنَّاسِ لِلَّذِي بَبَكَّةَ مُبَارَكًا
یون صفت بیان کی کہ پہلا گھر جو لوگوں کے لئے بنایا گیا وہ گھر ہے جو مکہ میں ہی برکت والا

ذَٰلِ الْآيَاتِ الْإِعْلَامِ وَهَيَّجَ اشْتِيَاقَ لِقَائِهِ فِي قُلُوبِ عِبِيدِهِ الْكَرَامِ
بڑی نشانیوں والا اور وہاں جانے کا شوق اپنے بندوں کے دلوں میں ڈالا

حَتَّى تَرَوْا الْأَوْلَادَ وَالْأَوْطَانَ فِي كُلِّ عَامٍ وَتَمَشُّونَ رَاحِلِينَ
میان تک کہ وہ اپنی اولاد اور وطن کو بھوڑ کر ہر سال وہاں جاتے ہیں بڑے شوق سے پہلے

وَالَّذِينَ مَعَ الشَّقِيقِ التَّامِّ مُلْكَيْنِ وَمُكَبَّرَيْنِ اِقْتِدَاءً
اور سوار رہ کر جاتے ہیں
لیک پکارتے ہوئے تکبیر کرتے ہوئے

يُسَبِّحُ اِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ اللَّهُ اَكْبَرُ
ابراہیم علیہ السلام کی سنت کی پیروی کرتے ہیں
اللہ بڑا ہے

اللَّهُ اَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ اَكْبَرُ اللَّهُ اَكْبَرُ اللَّهُ اَكْبَرُ
اللہ بڑا ہے اور اسے سوا کوئی سچا معبود نہیں اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اور اسی کو سب تعریف سبھی ہے

سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ الْحَجَّ مَرَكًا مِّنْ أَرْكَانِ الْإِسْلَامِ وَالرُّكْنَ الْيَمَانِيِّ
پاک ہے وہ خدا جس نے حج کو اسلام کا ایک رکن بنایا
اور رکن یمانی کو

مَلَكًا مِّنْ أَهْلِ الْأَحْرَامِ وَجَبَلَ الرَّحْمَةَ مَعَهُ لِلْعَاقِبِينَ الْكَلَامُ
احرام والوں کے لیے لپٹنے کی جگہ اور رحمت کے پہاڑ کو کھڑے ہونے کا مقام

اللَّهُ اَكْبَرُ اللَّهُ اَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ اَكْبَرُ اللَّهُ اَكْبَرُ اللَّهُ اَكْبَرُ
اللہ بڑا ہے اللہ بڑا ہے اور اسے سوا کوئی سچا خدا نہیں اللہ بڑا ہے اور اسی کی تعریف ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ الْقُرْآنَ ضِيَاءً مُّبِينًا وَجَعَلَ اتِّبَاعَهُ
شکر اور اس خدا کا جس نے قرآن کو کھلی روشنی بنایا
اور اس کی پیروی کو

يُنِيرُ سِرَابِنَا وَذَكَرَ الشُّهُورَ الْأَفَاضِلَ فِي كِتَابِهِ الْحَجُّ أَشْهُدُ
نکاح دین اور فضیلت والے مہینوں کا ذکر کرانی کتاب میں کیا
حج کے چند معین

مَعْلُومَاتٍ وَهِيَ سُؤَالٌ وَذُو الْقَعْدَةِ وَعَشْرُ ذِي الْحِجَّةِ وَشَهْرُ
پہننے ہیں سوال اور ذیقعدہ اور دس دن ذیحجہ کے اور ہم یہ گواہی

أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَشَهِدُ أَنَّ مُحَمَّدًا
دیتے ہیں کہ اللہ اکیلا ہے وہی خدا ہے اور اس کا کوئی سا جہی نہیں اور یہ بھی گواہی دیتے ہیں کہ محمد

عَبْدُهُ وَسَأْئَلُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ
 اویسے بندے اور رسول ہیں اللہ اور نبی اور اہل اصحاب پر اپنی رحمت اور تارے اور انکی

وَذُرِّيَّتِهِ وَاتَّبَاعِهِ أَجْمَعِينَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْلَمُوا أَنَّ هَذَا
 بی بیوں اور اولاد اور تابعداروں پر سب پر لگو جان لو یہ دن وہی ہے جس کو

يَوْمَ عَظَمَهُ اللَّهُ تَعَالَى فِي الْإِسْلَامِ وَنَشَرَ عَلَى عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ
 اللہ تعالیٰ نے اسلام میں بڑا کیا اور مسلمان بندوں پر اسکی خیر و برکت پھیلائی

خَيْرٌكَ وَبَرَكَتِي فِي هَذِهِ الْأَيَّامِ يَوْمٌ فِيهِ ابْتَدَى اللَّهُ نَبِيَّهٖ
 ان دنوں میں ایک دن وہی ہے جس دن اللہ تعالیٰ نے اپنے پیغمبر

إِبْرَاهِيمَ بِذُرِّيَّتِهِ إِسْمَاعِيلَ وَقَدْ قِيلَ اسْحَقْ وَابْنُكَ
 ابراہیم علیہ السلام کو انکے بیٹے اسماعیل علیہ السلام کو ذبح کرنے کا حکم دیا یعنوں نے کہا ہو اسحق کے بیٹے کریم کا

فَقَوَّعَنَدَ اللَّهُ عَظِيمٌ حِينَ قَالَ يَا بَنِيَّ إِنِّي آرَى فِي الْمَنَامِ أَنِّي
 حکم دیا خیر جو کوئی ہوں انکا درجہ اللہ کے پاس بڑا ہے ابراہیم علیہ السلام نے کہا بیٹا میں خواب یہ دیکھتا ہوں

أَذْبَحُكَ فَانْظُرْ مَاذَا تَرَى ط قَالَ يَا بَنِيَّ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ مَنِ سَجَدَ لِي
 جیسے تجھ کو ذبح کر رہا ہوں اب تجھاری کیا راہ ہو انھوں نے کہا یاد اوجیسا تمکو حکم ہو اسے وہ پورا کرو

إِنْ شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ ط فَلَمَّا أَسْلَمَا وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ ط اهْتَزَّ الْعَرْشُ
 اللہ چاہے تو تم تجھکو صبر کرنے والا پادے گی جب ابراہیم نے اللہ کا حکم مانا اور بیٹے کو اوندھا لیا عرش

وَالْكُوسِيُّ وَازْدَعَدَتِ الْمَلِئِكَةُ بِالْتَضَرُّعِ وَالْإِبْتِهَالِ وَصَلَحَ
 اور کرسی لرز گئی فرشتوں کو کپکپی ہوئی روئے لگے دعا کرنے لگے اور عرش سے سخت الشری

كُلُّ شَيْءٍ مِنَ الْعَرْشِ إِلَى الثَّرَى وَهُمْ يَقُولُونَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ
 سبک ہر چیز پکارا وٹھی وہ کھ رہے تھے خداوند اقدس نے

اتَّخَذَتْ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا وَكَادَتْ أَنْ يَأْتِيَ بَرَاهِيمَ قَدْ ضَلَّ سَبِيلَهُ

ابراہیم کو اپنا جانی دوست بنایا اور پہنچے ابراہیم کو بچارا کہ رہی ابراہیم تھے جو خواب

الرُّؤْيَا إِنَّا كَذَّابُكَ فَخَرَّبْنَا الْحَيَيْنِ إِنَّ هَذَا لَكُمُ الْبَسَلَاءُ

دیکھا میں اور سکو سچا کیا ہم نیکوں کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں بیشک یہ بڑا استعجاب ہے

الْمُبِينِ وَفَدَيْنَاهُ بِذَنْبِ عَظِيمٍ قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور ہم نے اسے ہمارے ایک بڑے ذبیحہ سے دیا آنحضرت نے فرمایا

مَنْ كَانَ لَهُ سَعَةٌ وَلَمْ يُصَرِّحْ فَلَا يَقْرَبَنَّ مُصَلَّنًا وَقَالَ لَا تَذْجَعُوا

جس شخص کو مقدور ہو وہ قربانی نہ کرے تو ہمارے عید گاہ میں نہ آئے اور فرمایا ایک

الْأَمْسِ تَمْلَأُ أَنْ يَغْسِرَ عَلَيْكُمْ فَتَذْجَعُوا جَذَعَةً مِنَ الضَّيَّانِ

برس کی بکری ذبح کرے اگر نہ مل سکے تو بھیڑ بچے سینے کی

وَقَالَ ادْجَعُوا ضَحَايَاكُمْ مِنْ بَعْدِ صَلَوةِ الْعِيدِ وَسَمِّنُوا ضَحَايَاكُمْ

اور فرمایا اپنی قربانیاں عید کی نماز کے بعد کاٹو اور موٹی جانور کاٹی کرنا

قَالَ عَلِيٌّ أَمَرَنِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُصَحِّي بَعْفَارَاءَ

حضرت علی نے فرمایا کہ بکری قربانی کرنے سے پہلے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا

وَلَا مُقَابِلَةً وَلَا مُكَابَرَةً وَلَا خُرْقَاءَ وَلَا شُرْقَاءَ وَأَنْ تُقْسِمُوا

اور جبکہ کان سامنے سے کٹا ہو اور جبکہ پیچھے سے کٹا ہو اور جبکہ کان پٹھا ہو یا کٹا ہو اور سکی

لَحْمُهَا وَجُلْدُهَا وَجَلَالُهَا عَلَى الْمَسَاكِينِ وَلَا يُعْطَى فِي أُجْرَةٍ

قربانی نہ کرو اور اس کی کھال اور جھول فقیر و نکو دو قصاب کی اجرت میں کچھ انین سے مست دو

جَزَارَتُهَا مِنْهَا شَيْءٌ قَالَ جَابِرُ الْبُرْدَانِ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَقَرَةُ عَنْ

سات آدھی اس طرح گائے میں سات آدھی جابر نے کہا اونٹ میں

سَبْعَةَ عَشَرَ عِبَادَ اللَّهِ رَحِمَهُمُ اللَّهُ اغْتَنِمُوا حَيَاتَكُمْ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا
 شریک ہو سکتے ہیں خدا کے بند و اللہ تبارک و تعالیٰ کی رحمت سے دنیا کی چند روز زندگی کو غنیمت سمجھو اور

وَلَا تَكُونُوا مِثْلَ مِمَّنْ مِنْ زِيَارَةِ بَيْتِ اللَّهِ إِنْ اسْتَطَعْتُمْ سَبِيلَهُ
 بیت اللہ کی زیارت سے محروم نہ رہو اگر تم کو وہ پہنچا سکو تو

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعُمْرَةُ فِي الْحُمْرَةِ كَفَّارَةٌ
 آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمرہ دوسرے عمرے کے مکہ و نون کے درمیان کے گناہوں کا کفارہ ہے

لِمَا بَيْنَهُمَا وَاجِبُ الْبُرُوءِ لَيْسَ لَهُ جَنَاحٌ إِلَّا الْجَنَّةُ أَعُوذُ بِاللَّهِ
 اور مقبول حج کا بدلہ بہشت ہی ہے اللہ کی پناہ

مِنَ الشَّيْطَانِ الْخَسُوفِ هَذَا بَلَاغٌ لِلنَّاسِ وَلَيْتَ نَرُدَّ آبَهُ
 حمد کرنے والے شیطان سے یہ قرآن لوگوں کو اللہ کا حکم پہنچا دینا لا ہوتا اس

وَلْيَعْلَمُوا أَنَّمَا هُوَ إِلَهٌ وَاحِدٌ وَلْيَذْكُرُوا الْأَلْبَابَ إِنَّ
 سے ڈرائے جاویں اور یہ جان لیں کہ خداوند خدا ایک ہے اور عقل والوں کو نصیحت ہو

أَحْسَنَ الْكَلَامِ كَلَامُ اللَّهِ الْمَلِكِ الْعَلَّامِ بَارَكَ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ
 بیشک عمدہ کلام اللہ کا کلام ہے جو بادشاہ ہے بڑے علم والا اللہ کو تم کو برکت دے اور ہمارے

وَلَقَبَّلَ اللَّهُ مِنَّا وَمِنْكُمْ وَاسْتَغْفِرُ اللَّهُ لِي وَلَكُمْ وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِينَ
 اعمال اور تمہارے قبول کرے میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اپنے اور تمہارے لئے اور سب مسلمانوں کے لئے

فَاسْتَغْفِرُوكُمْ وَإِنَّهُ تَعَالَى مَلِكٌ كَرِيمٌ جَوَادٌ بَرٌّ عَظِيمٌ
 اسی سے بخشش مانگو وہ بادشاہ ہے کرم والا سخی داتا نیکی کرنے والا مہربان

اس خطبہ کے بعد وہی ثانی خطبہ جمعہ کا جواب پر لکھا ہے یہاں بھی پڑھے

جُطْبَةُ الْكَرَّاجِ

نکاح پڑھانیوالا میان اور بی بی سے اور بی بی کے ولی سے دوگواہوں کے سامنے
 ایجاب اور قبول کرائے اگر بی بی نابالغ ہو تو اس کے ولی سے کرائے اسکے بعد یہ خلیفہ
 کھڑے ہو کر پڑھے اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مُحَمَّدًا وَآلِہٖ وَسَلَّمَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ
 مِنْ شُرُورِ نَفْسِیَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ اَعْمَالِیَا اَمِنْ یٰہْدِیْہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ، وَمَنْ یُضِلَّہٗ
 فَلَا ہَادِیَ لَہٗ وَاسْہَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاسْہَدُ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ
 یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ حَقَّ تُقَاتِہٖ وَلَا تَمُوْنَنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُسْلِمُوْنَ
 یَا اَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ یَسِّرُکُمْ فَاَنْتُمْ عٰیۡلَہٗ
 کَتِبُوْا وَاَنْسَآءُہٗ وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ تَسْأَلُوْنَ بِہٖ وَالْاَزْوَاجَ لَہٗ اللّٰہُ کَانَ عَلِیْمًا
 رَقِیْبًا یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَتَوَلَّوْا قَوْلَ سَیِّدِ الْاَلَمِیۡنِ لَکُمْ اَنْتُمْ اَعْلَمُوْنَ
 وَیَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ وَمَنْ یُطِیعِ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ فَقَدْ فَاَزَقْنَا عَظِیْمًا اُسَے بعد میان
 اور بی بی سے کہے بَارَکَ اللّٰہُ لَکُمَا وَجَمَعَ بَیْنَکُمَا حَیۡرٍ اور حاضرین بھی اپنی دعا

۲

وَاٰمَنُوا

میں اس طرح کہ یہ مصحف بے بہا جسکی تیاری میں خاص تہام کیا گیا صحیح کی
 خوبی خطی وضاحت چھاپے کی عمر کی کافہ کی نفاست کے اعتبار سے اپنا آپ نظیر ہے
 بین السطور میں شاہ رفیع الدین صاحب ہلوی کا مقبول عام اردو ترجمہ اور عاشقہ رشید علیہ نقاد
 صاحب ہلوی کی مکمل تفسیر موضح القرآن اُردو درج ہر باوجود ان سب خوبیوں کے ہدیہ اس کی ہر
 بے بہا کا بہت ہی کم رکھا گیا ہے یعنی فی جلد لعلہ جلد تھے جلد صہ المشترکہ علیہ اللہ تاجر کتب مالک مطبع مجتہبی

صحیح کمال

حضرات ناظرین کی خدمت میں التماس ہے کہ پہلے اس صحت نامہ کے موافق سب
اغلاط درست کر لیں۔ پھر بیچون اور عورتوں کو پڑھائیں ورنہ بھت قباحت ہوگی۔

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۶	۱	دے	دیے	۲۴	۲۴	کَبِيرًا وَّ	کَبِيرًا وَّ
۱۰	۱۰	پئے گا	پے گا	۷	۷	اُمُوتُ وَاَنَا اَوَّلُ	اُمُوتُ وَاَنَا
۱۰	۲	نیت	نیت کرنا			اَلْمُسْلِمِينَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ	اَلْمُسْلِمِينَ
۱۱	۷	رگڑے	رگڑے	۲۳	۳	تَنَا	تَنَا
۱۳	۶	بار مارنا	بار مارنا	۸	۸	تَنَا	تَنَا
۱۴	۳	سڑنے	سرنے	۱۹	۱۹	اُسکے کوئے	اُسکے کوئچے
۱۸	۳	وَعَدَتْهُ	وَعَدَتْهُ	۲۶	۲۰	نَگُوْرًا	نَگُوْرًا
۱۹	۷	صَلَّى	وَصَلَّى	۲۷	۲۰	جودو بھی	جودو بھی
۲۰	۲۰	(باقی در صفحہ ۲۰)	(باقی در صفحہ ۲۰)	۳۱	۱۶	یا للہ	یا اللہ
۲۱	۱۲	لگانا	لگا	۳۲	۱۷	ساننے کی مالدار کی	ساننے کی مالدار کی
۲۱	۵	اور دون	اور دونوں	۳۷	۸	کرنے	کرے
۲۲	۱۵	بعد ذرا	بعد ذرا	۳۹	۱۲	درا	ذرا
۲۲	۱۱	قیام	قیام	۴۱	۱۲	ردہ	مردہ
۲۳	۱۷	بل	بھل	۴۲	۱۵	عَلَى الْاِسْلَامِ	عَلَى الْاِسْلَامِ
۲۳	۱۷	پانوں	پانوں	۴۳	۲	وَالْبَدْرِ	وَالْبَدْرِ
۲۳	۱۶	دوسرے	دوسرے	۴۴	۹	حَبْلَ	حَبْلَ
۲۳	۵	آیت	آیت	۴۷	۱۷	و دوزخ	اور دوزخ
۲۳	۱۳	نیچے	نیچے	۴۸	۹	جَوَارِکَ	جَوَارِکَ
۲۳	۲	جیسے ہو پڑ	جیسے اوپر	۴۹	۳	جَوَارِکَ	جَوَارِکَ
۲۴	۲	کَثِيْرًا وَّ	کَثِيْرًا وَّ	۵۳	۲	صغیرہ میں	صغیرہ میں

صفحہ	سطر	خط	صحیح	صفحہ	سطر	خط	صحیح
۵۵	۷	عَلِمَ	عَلِمَ	۶۶	۱۲	بندہ و اللہ تبارک	بندہ و اللہ تبارک
۵۶	۸	تو	تو	۶۷	۶	وَالَا لَاءَ	وَالَا لَاءَ
"	۱۵	ہوں بڑے کی	ہوں اللہ کی جو بڑا ہے	"	۱۲	سبحی	سبحی
۵۷	۷	ولی	ولی	"	۱۳	وَالْمَلَكُوتِ	وَالْمَلَكُوتِ
"	۱۷	تون تو	تون تو	۶۹	۶	جائیں	جائیں
۵۸	۱۳	غنا	غنا	۷۰	۲	رات	رات
"	۱۶	پہونچانا	پہونچا	"	۱۳	رَقَبَتَهُ	رَقَبَتَهُ
"	۲۰	بس زندگی	بس ان کی زندگی	"	۱۴	اوسین	اوسین
۵۹	۲	مسلمانوں	مسلمانوں	۷۱	۵	سب کو ہر یا جو	سب کو ہر یا جو
"	۳	کہ عقل	کہ علم اور عقل	"	۸	سمحت	سمحت
"	۵	وَاحِدٌ وَهُوَ	وَاحِدٌ وَهُوَ	"	۱۵	فَرَحًا نَ فَرِحَهُ	فَرَحًا نَ فَرِحَهُ
"	۱۳	لَا يَتَّبِعِي أَحَدًا مِنْكُمْ	لَا يَتَّبِعِي أَحَدًا مِنْكُمْ	"	۱۶	خواہش	خواہش
"	۱۴	یا تو بڑھائیو الا یا بڑھائیو	یا تو بڑھائیو الا یا بڑھائیو	۷۲	۲	مچائے	مچائے
"		والا یا علم	والا یا عالم	"	۷	مَنْعَهُ	مَنْعَهُ
۵۹	۱۲	پڑھاؤ	پڑھاؤ	"	۷	فیه	فیه
"	۱۶	اسد سے	اللہ ہی	"	۱۱	الشَّيَاطِينِ	الشَّيَاطِينِ
"	"	قرآن	بڑے درجہ کے قرآن	"	۱۵	مُنَادٍ يَأْتَا	مُنَادٍ يَأْتَا
۶۰	۲	اللہ کو	اللہ کو سے	"	۱۸	برائی	برائی
۶۰	۱۰	کَمَا صَلَّيْتَ	کَمَا صَلَّيْتَ	۷۳	۹	صَغِيرٍ	صَغِيرٍ
"	۱۸	ہمارے	ہمارے سردار	"	۱۹	باجھی	باجھی
۶۱	۵	لَقَدْ صَلَّ	لَقَدْ صَلَّ	۷۵	۶	وَالْحَوْرِ	وَالْحَوْرِ
"	۵	عَدِي لَاطَاعَةً	عَدِي لَاطَاعَةً	۷۶	۸	رکن یان	رکن یان
"	۹	عَدِي لَاطَاعَةً	عَدِي لَاطَاعَةً	"	۱۵	فِي كِتَابِهِ	فِي كِتَابِهِ
۶۲	۷	وَمُطْفِئَةٌ مِنْ	وَمُطْفِئَةٌ مِنْ	۷۷	۱۸	تحت الشری	تحت الشری
۶۳	۹	جُشَاءِ	جُشَاءِ	۷۸	۲	بنایا (تو اس کو بجائے)	بنایا (تو اس کو بجائے)
۶۵	۱۶	کھلی	کھلی	۷۸	۸	ہو اور وہ	ہو اور وہ
۶۶	۱۱	وَلَا تَجْعَلُنَا	وَلَا تَجْعَلُنَا	"	۲۰	گائے	گائے

